سپارہ٢٦
الجزء السادس والعشرون

(46) سُوْرَةُ الْاَحْقَافِ مَكِّيَّةٌ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ
اللہ کا نام لے کر جو بے حد رحمت والا، بار بار رحم کرنے والا ہے
(میں سُورَۃُ الاَحقَافِ پڑھنا شروع کرتا ہوں)

حٰمٓ ﴿١﴾

١۔حٰمٓ (اللہ حمید و مجید ہے)۔
(ابن جریر طبریؒ: جامع البیان فی تفسیر القرآن)

تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ﴿٢﴾

٢۔اس کامل کتاب کا بتدریج اُتارنا سب پر غالب (اور) بڑی حکمت والے اللہ کی طرف سے ہے۔

مَا خَلَقْنَا السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ وَأَجَلٍ مُسَمًّى ۚ وَالَّذِينَ كَفَرُوا عَمَّا أُنْذِرُوا مُعْرِضُونَ ﴿٣﴾

٣۔ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے حق و حکمت کے ساتھ اور ایک مقررہ وقت تک ہی کیلئے پیدا کیا ہے اور جن لوگوں نے (الٰہی) تنبیہہ کا انکار کیا ہے وہی (اس کتاب سے) اعراض کرنے والے ہیں۔

قُلْ أَرَأَيْتُمْ مَا تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ أَرُونِي مَاذَا خَلَقُوا مِنَ

٤۔ کہہ دیجئے: غور تو کرو۔اللہ کے سوا جنہیں تم پکارتے ہو، مجھے دکھاؤ، اُنہوں نے زمین کی کون سی چیز پیدا کی ہے، یا ان کی آسمانوں (کی تخلیق وتدبیر)

الْأَرْضِ أَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمَاوَاتِ ۖ ائْتُونِي بِكِتَابٍ مِنْ قَبْلِ هَٰذَا أَوْ أَثَارَةٍ مِنْ عِلْمٍ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٤﴾

میں شراکت ہے۔اگر تم (اپنے دعوے میں) راستباز ہو تو میرے پاس اس سے پہلے کی کوئی (الہامی) کتاب یا کوئی عقلی اور علمی نشان لاؤ۔

وَمَنْ أَضَلُّ مِمَّنْ يَدْعُو مِنْ دُونِ اللَّهِ مَنْ لَا يَسْتَجِيبُ لَهُ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَهُمْ عَنْ دُعَائِهِمْ غَافِلُونَ ﴿٥﴾

۵۔اس سے زیادہ کون گمراہ ہے جو اللہ کے علاوہ انہیں پکارتا ہے جو قیامت کے دن تک اس کی کوئی دعا قبول نہیں کر سکتے بلکہ وہ ان کی دعا کرنے ہی سے بے خبر ہیں۔

وَإِذَا حُشِرَ النَّاسُ كَانُوا لَهُمْ أَعْدَاءً وَكَانُوا بِعِبَادَتِهِمْ كَافِرِينَ ﴿٦﴾

٦۔(قیامت کو) جب لوگ اکھٹے کئے جائیں گے تو وہ (معبودانِ باطل)ان (پجاریوں)کے دشمن ہوں گے اور ان کی عبادت گزاری سے منکر۔

وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ هَٰذَا سِحْرٌ مُبِينٌ ﴿٧﴾

۷۔جب لوگوں کو ہماری واضح آیتیں سنائی جاتی ہیں تو جنہوں نے کفر کا ارتکاب کیا ہوتا ہے وہ اس صداقت کے متعلق جب وہ ان کے پاس آچکی ہوتی ہے کہتے ہیں یہ دلربا تو ہے (لیکن ساتھ ہی قوم سے)کاٹ دینے والی بھی ہے۔

أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ ۖ قُلْ إِنِ افْتَرَيْتُهُ فَلَا تَمْلِكُونَ لِي مِنَ

۸۔بلکہ کہتے ہیں:اس نے یہ (قرآن) اپنے پاس سے گھڑ لیا ہے۔کہہ دیجئے:اگر میں نے اسے اپنے پاس سے گھڑ لیا ہے تو (میں الٰہی سزا کا مستوجب

اللّٰهِ شَيْئًا ؕ هُوَ أَعْلَمُ بِمَا تُفِيضُونَ فِيهِ ؕ كَفَىٰ بِهِ شَهِيدًا بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ ؕ وَهُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ﴿۸﴾

ہوں اور) تم اللہ (کی سزا) کے مقابلے میں میرے لئے کچھ نہیں کر سکتے؛ مگر جن باتوں میں تم لگے ہوئے ہو وہ انہیں بھی خوب جانتا ہے۔ وہی میرے اور تمہارے درمیان بطور گواہ کافی ہے اور وہی خوب حفاظت کرنے والا، بار بار رحم کرنے والا ہے۔

قُلْ مَا كُنْتُ بِدْعًا مِنَ الرُّسُلِ وَمَا أَدْرِي مَا يُفْعَلُ بِي وَلَا بِكُمْ ؕ إِنْ أَتَّبِعُ إِلَّا مَا يُوحَىٰ إِلَيَّ وَمَا أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ مُبِينٌ ﴿۹﴾

۹۔ کہہ دیجئے: رسولوں میں سے میں کوئی نرالا (رسول) نہیں ہوں (اسی منہاجِ نبوت پر مجھے پرکھ لو)۔ میں نہیں جانتا کہ (تمہاری جانب سے) میرے ساتھ کیا سلوک ہونے والا ہے اور نہ (یہ کہ) تمہارے ساتھ (کیا کیا جائے گا)۔ میں تو اسی کی پیروی کرتا ہوں جو میری طرف بذریعہ وحی بھیجا گیا ہے اور میں تو صاف صاف متنبہ کرنے والا (رسول) ہوں۔

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَكَفَرْتُمْ بِهِ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ عَلَىٰ مِثْلِهِ فَآمَنَ وَاسْتَكْبَرْتُمْ ؕ إِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿۱۰﴾ ع 1/10/1

۱۰۔ کہہ دیجئے: کیا تم نے غور کیا: اگر یہ (وحی) اللہ کی طرف سے ہو اور تم نے اس کا انکار کر دیا (تو اس کا کیا انجام ہوگا)، حالانکہ بنی اسرائیل میں سے ایک گواہ (۔موسیٰؑ) اپنے (اس) مثیل کی گواہی دے چکا ہے، سو وہ تو ایمان لا چکا اور تم ہو کہ تکبر سے کام لے رہے ہو۔ (یاد رکھو!) اللہ ظالم لوگوں کو (کامیابی کا) راستہ نہیں دکھایا کرتا۔

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا لَوْ كَانَ خَيْرًا مَا سَبَقُونَا إِلَيْهِ ۚ وَإِذْ لَمْ يَهْتَدُوا بِهِ فَسَيَقُولُونَ هَٰذَا إِفْكٌ قَدِيمٌ ﴿۱۱﴾

۱۱۔ جن لوگوں نے کفر کا ارتکاب کیا وہ ان لوگوں کے متعلق جو ایمان لائے کہتے ہیں: اگر یہ (دین در حقیقت) اچھا ہوتا تو وہ ہم سے پہلے اس کی طرف نہ جاتے۔ اب چونکہ وہ اس سے ہدایت یاب نہیں ہوئے (نامرادی سے یہی) کہیں گے: یہ ایک پرانا جھوٹ ہے۔

وَمِنْ قَبْلِهِ كِتَابُ مُوسَىٰ إِمَامًا وَرَحْمَةً ۚ وَهَٰذَا كِتَابٌ مُصَدِّقٌ لِسَانًا عَرَبِيًّا لِيُنْذِرَ الَّذِينَ ظَلَمُوا وَبُشْرَىٰ لِلْمُحْسِنِينَ ﴿۱۲﴾

۱۲۔ حالانکہ اس قرآن سے پہلے موسیٰؑ کی کتاب (۔تورات) بطور راہ نما اور باعثِ رحمت آچکی ہے اور یہ کتاب (۔قرآن مجید اس کی پیشگوئیوں کو) سچ کر دکھانے والی ہے، (اپنے مطالب) کھول کر بیان کرنے والی زبان میں ہے تاکہ ان لوگوں کو متنبہ کرے جنہوں نے ظلم سے کام لیا ہے اور اچھے اعمال بجالانے والوں کیلئے بہت بڑی بشارت ہے،

إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿۱۳﴾

۱۳۔ جن لوگوں نے کہا: اللہ ہی ہمارا رب ہے، پھر (اس پر) قائم رہے۔ انہیں نہ کوئی خوف رہے گا اور نہ وہ غمگیں ہوں گے۔

أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ خَالِدِينَ فِيهَا جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۱۴﴾

۱۴۔ یہی اپنے اعمال کی جزا میں جنت (میں جانے) والے، اس میں رہ پڑنے والے ہیں۔

وَوَصَّيْنَا الْإِنسَانَ بِوَالِدَيْهِ إِحْسَانًا ۖ حَمَلَتْهُ أُمُّهُ كُرْهًا وَوَضَعَتْهُ كُرْهًا ۖ وَحَمْلُهُ وَفِصَالُهُ ثَلَاثُونَ شَهْرًا ۚ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ أَشُدَّهُ وَبَلَغَ أَرْبَعِينَ سَنَةً قَالَ رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَصْلِحْ لِي فِي ذُرِّيَّتِي ۖ إِنِّي تُبْتُ إِلَيْكَ وَإِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿١٥﴾

١٥۔ ہم نے انسان کو اپنے والدین سے حسنِ سلوک کا تاکیدی حکم دیا ہے۔ اس کی والدہ نے اسے مشقت اُٹھا کر حمل میں رکھا تھا، مشقت اُٹھا کر اسے جنا تھا اور اس کے حمل اور اس کے دودھ چھڑانے میں تیس مہینے لگ گئے تھے۔ پھر یہ بھی ہوا کہ جب وہ اپنی پوری قوت کو پہنچا اور چالیس برس کا ہو گیا تو اس نے کہا: میرے رب! مجھے ہمت اور توفیق عطا فرما کہ میں آپ کے اس احسان کا شکر ادا کروں جو آپ نے مجھ پر اور میرے والدین پر کیا ہے اور یہ کہ میں ایسے مناسب اعمال بجا لاؤں جنہیں آپ پسند کریں اور میرے (سکھ کے) لئے میری اولاد کی اصلاح فرمائیں آپ کی ہی طرف رجوع کرتا ہوں اور (آپ کے) فرمانبرداروں میں سے ہوں۔

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ أَحْسَنَ مَا عَمِلُوا وَنَتَجَاوَزُ عَن سَيِّئَاتِهِمْ فِي أَصْحَابِ الْجَنَّةِ ۖ وَعْدَ الصِّدْقِ الَّذِي كَانُوا يُوعَدُونَ ﴿١٦﴾

١٦۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کے بہترین عمل ہم قبول کرتے اور ان کی بُرائیوں سے درگزر کرتے ہیں۔ (وہ) جنت کے مالکوں میں سے ہوں گے۔ (یہ ایک) پورا ہونے والا وعدہ ہے جو ان سے کیا جاتا ہے۔

وَالَّذِي قَالَ لِوَالِدَيْهِ أُفٍّ لَّكُمَا أَتَعِدَانِنِي أَنْ أُخْرَجَ وَقَدْ خَلَتِ

١٧۔ اور (اس کے مقابل کوئی ایسا شقی بھی ہوتا ہے) جو اپنے والدین سے کہتا ہے، تُف ہے تم

الۡقُرُوۡنُ مِنۡ قَبۡلِيۡ وَهُمَا يَسۡتَغِيۡثَانِ اللّٰهَ وَيۡلَكَ آمِنۡ إِنَّ وَعۡدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَيَقُوۡلُ مَا هٰذَا إِلَّا أَسَاطِيۡرُ الۡأَوَّلِيۡنَ ﴿١٧﴾

پر۔ کیا تم مجھے دھمکاتے ہو کہ میں (مرنے کے بعد) نکال کھڑا کیا جاؤں گا، حالانکہ مجھ سے پہلے بہت سی نسلیں گزر چکی ہیں (ان میں سے تو کوئی مرنے کے بعد نہیں اٹھایا گیا) اور وہ دونوں اللہ سے فریاد کرتے ہوئے کہتے ہیں: (اے بچے!) تجھ پر افسوس! ایمان لا۔ اللہ کا وعدہ پورا ہو کر رہنے والا ہے۔ اس پر وہ کہتا ہے: یہ گزشتہ لوگوں کے افسانے ہیں۔

أُولٰئِكَ الَّذِيۡنَ حَقَّ عَلَيۡهِمُ الۡقَوۡلُ فِيۡ أُمَمٍ قَدۡ خَلَتۡ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ مِنَ الۡجِنِّ وَالۡإِنۡسِ إِنَّهُمۡ كَانُوۡا خَاسِرِيۡنَ ﴿١٨﴾

١٨۔ جنوں اور انسانوں میں سے جو لوگ ان سے پہلے گزر چکے ہیں ان میں سے یہی وہ لوگ ہیں جن پر فردِ جرم عائد ہو چکی ہے۔ وہ زیاں کار تھے۔

وَلِكُلٍّ دَرَجَاتٌ مِمَّا عَمِلُوۡا وَلِيُوَفِّيَهُمۡ أَعۡمَالَهُمۡ وَهُمۡ لَا يُظۡلَمُوۡنَ ﴿١٩﴾

١٩۔ اور ان سب کو ان کے اعمال کے مطابق جگہیں ملیں گی اور یہ اس لئے ہو گا کہ وہ (خدائے برتر) انہیں ان کے اعمال (کے اجر) پورے پورے دے اور ان پر ظلم نہ کیا جائے گا۔

وَيَوۡمَ يُعۡرَضُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا عَلَى النَّارِ أَذۡهَبۡتُمۡ طَيِّبَاتِكُمۡ فِيۡ حَيَاتِكُمُ الدُّنۡيَا وَاسۡتَمۡتَعۡتُمۡ

٢٠۔ جس دن ان لوگوں کو جنہوں نے کفر کا ارتکاب کیا آگ کے سامنے لا کھڑا کیا جائے گا (اور کہا جائے گا:) تم اپنی اچھی چیزوں (سے فیض یاب ہونے کے قویٰ) کو دنیا کی زندگی میں ضائع کر چکے

بِهَا فَالْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ تَفْسُقُوْنَ ﴿٢٠﴾

اور ان سے چند روزہ فائدہ اٹھالیا سو آج تمہیں زمین میں ناحق تکبر کرنے اور بدعہدی کی وجہ سے ذلت کے عذاب کی سزادی جائے گی۔

ع 2 10 2

وَاذْكُرْ أَخَا عَادٍ إِذْ أَنْذَرَ قَوْمَهُ بِالْأَحْقَافِ وَقَدْ خَلَتِ النُّذُرُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا اللّٰهَ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿٢١﴾

٢١۔ عاد کے قومی بھائی (ہودؑ) کا واقعہ یاد دلاؤ۔ جب اس نے اپنی قوم کو (جو) احقاف میں (رہتی تھی) تنبیہہ کی تھی، اور تنبیہہ کرنے والے اس سے پہلے بھی گزر چکے تھے اور اس کے بعد بھی (معبوث ہوئے) کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ میں تم پر ایک بڑے (خوفناک) دن کے عذاب (کے آنے) سے ڈرتا ہوں۔

قَالُوْا أَجِئْتَنَا لِتَأْفِكَنَا عَنْ آلِهَتِنَا فَأْتِنَا بِمَا تَعِدُنَا إِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿٢٢﴾

٢٢۔ انہوں نے کہا: کیا تو ہمارے پاس اس لئے آیا ہے کہ ہمیں بہکا کر ہمارے معبودوں سے برگشتہ کر دے۔ سو اگر تو تُو راستباز ہے تو جس (عذاب) سے ڈرارہا ہے وہ ہم پر لے آ۔

قَالَ إِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ وَأُبَلِّغُكُمْ مَا أُرْسِلْتُ بِهِ وَلٰكِنِّي أَرٰىكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ ﴿٢٣﴾

٢٣۔ انہوں نے کہا: (اس عذاب کے آنے کے وقت کا حقیقی) علم تو صرف اللہ ہی کو ہے اور میں تمہیں وہی باتیں پہنچا رہا ہوں جنہیں دے کر مجھے بھیجا گیا ہے لیکن میں دیکھ رہا ہوں کہ تم لوگ (ناحق کی) ضد کر رہے ہو۔

فَلَمَّا رَأَوْهُ عَارِضًا مُّسْتَقْبِلَ أَوْدِيَتِهِمْ قَالُوا هَٰذَا عَارِضٌ مُّمْطِرُنَا ۚ بَلْ هُوَ مَا اسْتَعْجَلْتُم بِهِ ۖ رِيحٌ فِيهَا عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٢٤﴾

۲۴۔پھر جب اُنہوں نے اس(عذاب) کو اپنی وادیوں کی طرف بڑھنے والے بادل کے رنگ میں دیکھا تو کہنے لگے: یہ ہم پر بارش برسانے والا بادل ہے۔نہیں بلکہ یہ وہ (عذاب) ہے جسے تم اس کے مقررہ وقت سے پہلے طلب کر رہے تھے، ہوا ہے جس میں دردناک عذاب (چلا آرہا) ہے۔

تُدَمِّرُ كُلَّ شَيْءٍ بِأَمْرِ رَبِّهَا فَأَصْبَحُوا لَا يُرَىٰ إِلَّا مَسَاكِنُهُمْ ۚ كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِينَ ﴿٢٥﴾

۲۵۔(یہ ہوا) اپنے رب کے حکم سے ہر چیز کو برباد کرتی چلی جائے گی۔چنانچہ (وہ عذاب آیا اور) وہ ایسے ہو گئے کہ ان کے مکانوں کے سوا(وہاں) کچھ نظر نہ آتا تھا۔اسی طرح ہم مجرم قوم کو سزا دیا کرتے ہیں۔

وَلَقَدْ مَكَّنَّاهُمْ فِيمَا إِن مَّكَّنَّاكُمْ فِيهِ وَجَعَلْنَا لَهُمْ سَمْعًا وَأَبْصَارًا وَأَفْئِدَةً فَمَا أَغْنَىٰ عَنْهُمْ سَمْعُهُمْ وَلَا أَبْصَارُهُمْ وَلَا أَفْئِدَتُهُم مِّن شَيْءٍ إِذْ كَانُوا يَجْحَدُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَحَاقَ بِهِم مَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ﴿٢٦﴾ ع 3/6/3

۲۶۔اور (اے مکہ والو!) ہم نے انہیں ایسے کاموں کے سرانجام دینے کی طاقت دی تھی جن کاموں کے سرانجام دینے کی طاقت تمہیں نہیں دی، اور انہیں کان، آنکھیں اور دل دئے تھے، سو نہ تو ان کے کان، نہ ان کی آنکھیں اور نہ ان کے دل ان کے کسی کام آئے کیونکہ وہ اللہ کے احکام کا بضد انکار کرتے تھے۔اور جس (عذاب) کی وہ تحقیر کرتے تھے اسی نے انہیں گھیر لیا۔

وَلَقَدۡ أَهۡلَكۡنَا مَا حَوۡلَكُمۡ مِنَ الۡقُرَىٰ وَصَرَّفۡنَا الۡآيَاتِ لَعَلَّهُمۡ يَرۡجِعُونَ ﴿۲۷﴾

۲۷۔ تمہارے ارد گرد جو بستیاں ہیں ہم ان میں سے بعض ہلاک کر چکے ہیں۔ ہم احکام کو طرح طرح کے پیرائیوں سے اور بار بار بیان کرتے ہیں تاکہ لوگ رجوع کریں۔

فَلَوۡلَا نَصَرَهُمُ الَّذِينَ اتَّخَذُوا مِنۡ دُونِ اللَّهِ قُرۡبَانًا آلِهَةً ۖ بَلۡ ضَلُّوا عَنۡهُمۡ ۚ وَذَٰلِكَ إِفۡكُهُمۡ وَمَا كَانُوا يَفۡتَرُونَ ﴿۲۸﴾

۲۸۔ پھر کیوں نہ اُن ہستیوں نے ان کی مدد کی جنہیں اللہ کو چھوڑ کر انہوں نے (الٰہی) قرب حاصل کرنے کے لئے معبود بنالیا تھا، بلکہ وہ ان سے کھوئی گئیں۔ یہ ان کا جھوٹ اور افتراء تھا (کہ یہ معبود قرب الٰہی کا ذریعہ ہیں)۔

وَإِذۡ صَرَفۡنَا إِلَيۡكَ نَفَرًا مِنَ الۡجِنِّ يَسۡتَمِعُونَ الۡقُرۡآنَ فَلَمَّا حَضَرُوهُ قَالُوا أَنۡصِتُوا ۖ فَلَمَّا قُضِيَ وَلَّوۡا إِلَىٰ قَوۡمِهِمۡ مُنۡذِرِينَ ﴿۲۹﴾

۲۹۔ اور (اے خاتم النبیین ﷺ یاد کرو) جب ہم جنوں میں سے کچھ لوگ تمہاری طرف لے آئے تھے۔ وہ قرآن سننا چاہتے تھے؛ اور جب وہ اس (معصوم نبی) کے پاس آئے تو (آپس میں) کہا: خاموش ہو جاؤ۔ پھر جب (تلاوت) ختم ہو گئی تو وہ متنبہ کرنے والے بن کر اپنی قوم کی طرف واپس چلے گئے۔

قَالُوا يَا قَوۡمَنَا إِنَّا سَمِعۡنَا كِتَابًا أُنۡزِلَ مِنۡ بَعۡدِ مُوسَىٰ مُصَدِّقًا لِمَا بَيۡنَ يَدَيۡهِ يَهۡدِي إِلَى الۡحَقِّ وَإِلَىٰ طَرِيقٍ مُسۡتَقِيمٍ ﴿۳۰﴾

۳۰۔ (اور وہاں جا کر کہا:) اے ہماری قوم! ہم نے ایک کتاب سنی ہے جو موسیٰؑ کے بعد اتاری گئی ہے۔ وہ (الٰہی کتابوں) کی تصدیق کرتی ہے جو اس سے پہلے تھیں۔ وہ حق کی طرف اور سیدھے راستے کی طرف راہ نمائی کرتی ہے۔

يَا قَوْمَنَا أَجِيبُوا دَاعِيَ اللَّهِ وَآمِنُوا بِهِ يَغْفِرْ لَكُمْ مِنْ ذُنُوبِكُمْ وَيُجِرْكُمْ مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿۳۱﴾

۳۱۔اے ہماری قوم! اللہ کی طرف بلانے والے کی دعوت قبول کرو اور اس پر ایمان لے آؤ۔اللہ تمہارے گناہوں سے تمہاری حفاظت کرے گا اور (ایک آنیوالے) درد ناک عذاب سے تمہیں پناہ دے گا۔

وَمَنْ لَا يُجِبْ دَاعِيَ اللَّهِ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِي الْأَرْضِ وَلَيْسَ لَهُ مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءُ ۚ أُولَٰئِكَ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ﴿۳۲﴾

۳۲۔اور جو اللہ کی طرف بلانے والے کی دعوت قبول نہیں کرتا وہ زمین میں (اسے) کبھی بھی بے بس نہیں کر سکے گا اور اس کے سوا کہیں اس کے مدد گار نہیں۔یہی لوگ کھلی گمراہی میں مبتلا ہیں۔

أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَمْ يَعْيَ بِخَلْقِهِنَّ بِقَادِرٍ عَلَىٰ أَنْ يُحْيِيَ الْمَوْتَىٰ ۚ بَلَىٰ إِنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۳۳﴾

۳۳۔کیا انہوں نے غور نہیں کیا کہ اللہ جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے اور ان کے پیدا کرنے سے درماندہ نہیں ہوا وہ مردوں کو زندہ کرنے پر بھی قادر ہے۔کیوں نہ ہو وہ تو ہر چاہی ہوئی بات کے کرنے پر پوری طرح قدرت رکھتا ہے۔

وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِينَ كَفَرُوا عَلَى النَّارِ أَلَيْسَ هَٰذَا بِالْحَقِّ ۖ قَالُوا بَلَىٰ وَرَبِّنَا ۚ قَالَ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿۳۴﴾

۳۴۔جن لوگوں نے کفر کا ارتکاب کیا ہے جس دن انہیں آگ کے سامنے لایا جائے گا (اور ان سے کہا جائے گا:) کیا یہ ہو کر نہیں رہا۔وہ کہیں گے: کیوں نہیں ہمارے رب کی قسم۔وہ فرمائے گا: اپنے کفر کی وجہ سے یہ عذاب بھگتو۔

فَاصۡبِرۡ كَمَا صَبَرَ أُولُو الۡعَزۡمِ
مِنَ الرُّسُلِ وَلَا تَسۡتَعۡجِلۡ لَّهُمۡ ؕ
كَأَنَّهُمۡ يَوۡمَ يَرَوۡنَ مَا يُوعَدُونَ
لَمۡ يَلۡبَثُوٓا إِلَّا سَاعَةً مِّن نَّهَارٍ ؕ
بَلَاغٌ ۚ فَهَلۡ يُهۡلَكُ إِلَّا الۡقَوۡمُ
الۡفَاسِقُونَ ﴿۳۵﴾

ع 4 9 4

۳۵۔ پس (اے رسول!) تم بھی صبر کرو جس طرح اولوالعزم رسولوں نے صبر کیا تھا اور ان کے لئے (عذاب) جلد طلب نہ کرو جس عذاب کا انہیں وعدہ دیا جا رہا ہے جس دن وہ اسے دیکھیں گے تو (انہیں ایسا معلوم ہو گا) گویا وہ دن کی ایک گھڑی ہی ٹھہرے تھے۔ (الٰہی انذار) پہنچا دیا گیا ہے، تو اب کیا بد عہد لوگوں کے سوا کوئی اور ہلاک کیا جائے گا۔

(47) سُوْرَةُ مُحَمَّدٍ مَّدَنِيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کا نام لے کر جو بے حد رحمت والا، بار بار رحم کرنے والا ہے

(میں سُوْرَةُ مُحَمَّد پڑھنا شروع کرتا ہوں)

الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ أَضَلَّ أَعْمَالَهُمْ ﴿١﴾

۱۔جن لوگوں نے کفر کا ارتکاب کیا اور اللہ کے راستے سے خود رکے اور دوسروں کو روکا (اللہ نے) ان کے یہ اعمال نابود کر دیئے۔

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَآمَنُوا بِمَا نُزِّلَ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَهُوَ الْحَقُّ مِنْ رَبِّهِمْ ۙ كَفَّرَ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَأَصْلَحَ بَالَهُمْ ﴿٢﴾

۲۔اور جو لوگ (اللہ پر) ایمان لائے اور انہوں نے صالح عمل کئے اور اس پر بھی ایمان لائے جو محمدؐ پر نازل کیا گیا، اور وہی ان کے رب کی طرف سے بر حق ہے، (اللہ نے) ان کی بُرائیاں ان سے دور کر دیں اور ان کی (دینی اور دنیاوی) حالت سنوار دی۔

ذَٰلِكَ بِأَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ وَأَنَّ الَّذِينَ آمَنُوا اتَّبَعُوا الْحَقَّ مِنْ رَبِّهِمْ ۚ كَذَٰلِكَ

۳۔یہ اس لئے (کیا گیا) کہ جن لوگوں نے کفر کا ارتکاب کیا تھا انہوں نے باطل کی پیروی کی۔ اور جو ایمان لائے تھے انہوں نے اپنے رب کی طرف سے (آنے والے) حق کی پیروی کی۔ اللہ اسی طرح

يَضۡرِبُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ أَمۡثَالَهُمۡ ﴿۳﴾

لوگوں کے (سمجھانے کے) لئے ان کی حالتیں بیان کرتا ہے۔

فَإِذَا لَقِيتُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا فَضَرۡبَ الرِّقَابِ حَتّٰٓى إِذَآ أَثۡخَنۡتُمُوهُمۡ فَشُدُّوا الۡوَثَاقَ فَإِمَّا مَنًّۢا بَعۡدُ وَإِمَّا فِدَآءً حَتّٰى تَضَعَ الۡحَرۡبُ أَوۡزَارَهَا ۚ ذٰلِكَ وَلَوۡ يَشَآءُ اللّٰهُ لَانۡتَصَرَ مِنۡهُمۡ وَلٰكِنۡ لِّيَبۡلُوَا۟ بَعۡضَكُمۡ بِبَعۡضٍ ؕ وَالَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَلَنۡ يُّضِلَّ أَعۡمَالَهُمۡ ﴿٤﴾

۴۔ پس چاہئے کہ جب کفر کے مرتکب لوگوں سے تمہاری مڈ بھیڑ ہو جائے تو ان کی گردنیں مارو، یہاں تک کہ جب ان کا زور توڑ دو تو قید میں مضبوط باندھ لو، پھر اس کے بعد یا تو احسان کر کے یا تاوان لے کر (چھوڑ دو) تاکہ وہ جنگ (میں) اپنے ہتھیار رکھ دے (اور وہ ختم ہو جائے)۔ یہ اسی طرح ہو گا اور اگر اللہ چاہتا تو انہیں (اور طرح) سزا دے دیتا لیکن (جنگ کا راستہ اس لئے اختیار کیا گیا) تاکہ ایک دوسرے کے ذریعہ تمہارا کھوٹا اور کھرا ہونا ظاہر کر دے (اور مسلمانوں کے ہاتھ سے انہیں سزا دلوا دے) جو لوگ اللہ کے راستے میں مارے گئے تو وہ (خدائے برتر) کبھی ان کے اعمال ضائع نہیں کرے گا۔

سَيَهۡدِيهِمۡ وَيُصۡلِحُ بَالَهُمۡ ﴿٥﴾

۵۔ (بلکہ) انہیں ضرور منزلِ مقصود پر پہنچائے گا اور ان کی حالت (اور بھی) سنوار دے گا،

وَيُدۡخِلُهُمُ الۡجَنَّةَ عَرَّفَهَا لَهُمۡ ﴿٦﴾

۶۔ اور انہیں جنت میں داخل کرے گا جس کی پہچان انہیں (اس دُنیا میں) کرا دی ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ تَنْصُرُوا اللَّهَ يَنْصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ أَقْدَامَكُمْ ﴿۷﴾	۷۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اگر تم اللہ (کے دین) کی مدد کرو گے تو وہ تمہاری مدد کرے گا اور تمہارے قدم مضبوط کر دے گا۔
وَالَّذِينَ كَفَرُوا فَتَعْسًا لَهُمْ وَأَضَلَّ أَعْمَالَهُمْ ﴿۸﴾	۸۔ جن لوگوں نے کفر کا ارتکاب کیا ان کیلئے ٹھوکریں کھانا (مقدر) ہے اور اللہ ان کے اعمال (جو وہ اسلام کے خلاف کر رہے ہیں) نابود کر دے گا۔
ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَرِهُوا مَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأَحْبَطَ أَعْمَالَهُمْ ﴿۹﴾	۹۔ یہ اس لئے ہو گا کہ جو (کلام) اللہ نے نازل کیا ہے اسے اُنہوں نے بوجھ سمجھا اس لئے اللہ نے ان کے یہ اعمال اکارت کر دئے۔
أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ دَمَّرَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ ۖ وَلِلْكَافِرِينَ أَمْثَالُهَا ﴿۱۰﴾	۱۰۔ کیا وہ زمین میں گھومے پھرے نہیں کہ دیکھ لیتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا کیسا انجام ہوا تھا۔ اللہ نے انہیں تہس نہس کر دیا اور اِن منکروں کیلئے بھی ایسا ہی (کچھ مقدر) ہے۔
ذَٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ مَوْلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَأَنَّ الْكَافِرِينَ لَا مَوْلَىٰ لَهُمْ ﴿۱۱﴾ ع 1/11/5	۱۱۔ یہ اس لئے ہو گا کہ جو لوگ ایمان لائے ہیں اللہ ان کا مددگار ہے اور اِن کافروں کا کوئی مددگار نہیں۔

إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۖ وَالَّذِينَ كَفَرُوا يَتَمَتَّعُونَ وَيَأْكُلُونَ كَمَا تَأْكُلُ الْأَنْعَامُ وَالنَّارُ مَثْوًى لَهُمْ ﴿١٢﴾

۱۲۔ جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے صالح عمل کئے اللہ انہیں یقیناً جنتوں میں پہنچائے گا جن کے نیچے سے (انہیں شاداب رکھنے کیلئے) نہریں بہتی ہیں اور جن لوگوں نے کفر کا ارتکاب کیا وہ چند روزہ فائدے اٹھائیں گے اور اس طرح کھائیں (پئیں) گے جس طرح چوپائے کھاتے (پیتے) ہیں، اور آگ ان کی قیام گاہ ہے۔

وَكَأَيِّنْ مِنْ قَرْيَةٍ هِيَ أَشَدُّ قُوَّةً مِنْ قَرْيَتِكَ الَّتِي أَخْرَجَتْكَ أَهْلَكْنَاهُمْ فَلَا نَاصِرَ لَهُمْ ﴿١٣﴾

۱۳۔ (اے رسول!) تمہاری اس بستی (مکہ) سے جس نے تمہیں نکالا ہے کتنی ہی بستیاں طاقت میں بڑھ کر تھیں۔ ہم نے انہیں ہلاک کر دیا اور کوئی ان کا مددگار نہ ہوا۔

أَفَمَنْ كَانَ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِنْ رَبِّهِ كَمَنْ زُيِّنَ لَهُ سُوءُ عَمَلِهِ وَاتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُمْ ﴿١٤﴾

۱۴۔ تو کیا جو لوگ اپنے رب کی طرف سے ایک کھلی دلیل پر قائم ہیں ان لوگوں کی طرح ہو سکتے ہیں جن کے بُرے اعمال کی بُرائیاں انہیں اچھی کر کے دکھائی گئیں اور وہ اپنی گری ہوئی خواہشات کے پیچھے چلے۔

مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِي وُعِدَ الْمُتَّقُونَ ۖ فِيهَا أَنْهَارٌ مِنْ مَاءٍ غَيْرِ آسِنٍ وَأَنْهَارٌ مِنْ لَبَنٍ لَمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهُ وَأَنْهَارٌ مِنْ خَمْرٍ لَذَّةٍ لِلشَّارِبِينَ

۱۵۔ اس جنت کی مثال جس کا متقیوں سے وعدہ کیا گیا ہے یہ ہے کہ اس میں ایسے پانی کی نہریں ہیں جو بگڑتا نہیں اور ایسے دودھ کی نہریں ہیں جس کا ذائقہ نہیں بدلتا اور افشردہ انگور کی نہریں ہیں جو پینے

وَأَنْهَارٌ مِنْ عَسَلٍ مُصَفًّى ۖ وَلَهُمْ فِيهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ وَمَغْفِرَةٌ مِنْ رَبِّهِمْ ۖ كَمَنْ هُوَ خَالِدٌ فِي النَّارِ وَسُقُوا مَاءً حَمِيمًا فَقَطَّعَ أَمْعَاءَهُمْ ﴿۱۵﴾

والے کیلئے موجبِ لذت ہے۔ صاف کئے ہوئے شہد کی نہریں ہیں، اور ان کے لئے اس میں ہر طرح کے پھل ہیں، اور ان کے رب کی طرف سے حفاظت (کے سامان)۔ (کیا ایسی جنت میں رہنے والے) ان جیسے ہیں جو آگ میں رہ پڑنے والے ہیں اور جنہیں کھولتا ہوا پانی پلایا جائے گا اور وہ ان کی انتڑیاں کاٹ ڈالے گا۔

وَمِنْهُمْ مَنْ يَسْتَمِعُ إِلَيْكَ حَتَّىٰ إِذَا خَرَجُوا مِنْ عِنْدِكَ قَالُوا لِلَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ مَاذَا قَالَ آنِفًا ۚ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ طَبَعَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ وَاتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُمْ ﴿۱۶﴾

۱۶۔ اور ان میں سے بعض وہ (منافق) ہیں جو (بظاہر تو) تمہاری طرف کان لگائے رہتے ہیں اور جب تمہارے پاس سے نکلتے ہیں تو جنہیں علم دیا گیا ہے انہیں کہتے ہیں: انہوں نے ابھی کیا کہا تھا۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کے دلوں پر اللہ نے مہر لگا دی ہے اور جو اپنی گری ہوئی خواہشوں کے پیچھے چل پڑے ہیں۔

وَالَّذِينَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ هُدًى وَآتَاهُمْ تَقْوَاهُمْ ﴿۱۷﴾

۱۷۔ جو لوگ صحیح راستہ اختیار کرتے ہیں وہ (خدائے برتر) ان کی درست روی میں (انہیں) اور آگے لے جاتا ہے اور انہیں ان کے مناسبِ حال تقویٰ عطا کرتا ہے۔

فَهَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا السَّاعَةَ أَنْ تَأْتِيَهُمْ بَغْتَةً ۖ فَقَدْ جَاءَ

۱۸۔ تو کیا یہ (موعود) گھڑی کا انتظار کر رہے ہیں کہ ایک دم ان پر آ نازل ہو۔ سو اس کی علامات تو آ چکی

أَشْرَاطُهَا ۚ فَأَنَّىٰ لَهُمْ إِذَا جَاءَتْهُمْ ذِكْرَاهُمْ ﴿۱۸﴾

ہیں۔ پھر جب وہ آ جائے گی تو اس کی نصیحت ان کیلئے کہاں (مفید) ہو گی۔

فَاعْلَمْ أَنَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا اللَّهُ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ۗ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ وَمَثْوَاكُمْ ﴿۱۹﴾

۱۹۔ سو (اے مومن!) جان لو کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہو سکتا، نہ ہے اور نہ ہو گا اور اپنے قصور کے لئے (اللہ سے) حفاظت مانگو، نیز مومن مردوں اور مومن عورتوں کے لئے۔ اللہ (کام کاج کیلئے) تمہارے آنے جانے اور (آرام و استراحت کیلئے) تمہارے ٹھہرنے کو جانتا ہے۔

ع 2 8 6

وَيَقُولُ الَّذِينَ آمَنُوا لَوْلَا نُزِّلَتْ سُورَةٌ ۖ فَإِذَا أُنزِلَتْ سُورَةٌ مُّحْكَمَةٌ وَذُكِرَ فِيهَا الْقِتَالُ ۙ رَأَيْتَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ يَنظُرُونَ إِلَيْكَ نَظَرَ الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ۖ فَأَوْلَىٰ لَهُمْ ﴿۲۰﴾

۲۰۔ جو لوگ ایمان لائے وہ کہتے ہیں: (احکام جنگ کے متعلق واضح طور پر) کوئی سورت کیوں نازل نہیں ہوتی؛ چنانچہ جب واضح مطالب والی سورت نازل کی گئی اور اس میں جنگ کا ذکر کیا گیا تو جن لوگوں کے دلوں میں (نفاق کا) روگ ہے تم نے انہیں دیکھا کہ وہ تمہاری طرف اس شخص کی طرح دیکھتے ہیں جس پر موت (کے خوف) سے بیہوشی طاری ہو۔ ان کیلئے ہلاکت (مقدر) ہے۔

طَاعَةٌ وَقَوْلٌ مَّعْرُوفٌ ۚ فَإِذَا عَزَمَ الْأَمْرُ فَلَوْ صَدَقُوا اللَّهَ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ﴿۲۱﴾

۲۱۔ (حالانکہ ان کیلئے) اطاعت کرنا اور پسندیدہ بات کا کہنا (مناسب تھا) پھر جب (جنگ کی) بات پختہ ہو جاتی (اور جنگ چھڑ جاتی) تو اگر یہ اللہ سے راستباز رہتے تو ان کیلئے بہتر ہوتا۔

فَهَلۡ عَسَيۡتُمۡ إِنۡ تَوَلَّيۡتُمۡ أَنۡ تُفۡسِدُوا فِي الۡأَرۡضِ وَتُقَطِّعُوا أَرۡحَامَكُمۡ ﴿٢٢﴾

۲۲۔(منافقو!) اگر تم حاکم بن جاؤ تو بالکل ممکن ہے کہ زمین میں فساد پھیلاؤ اور اپنی رشتے داری کے تعلقات کاٹ ڈالو۔

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَعَنَهُمُ اللَّهُ فَأَصَمَّهُمۡ وَأَعۡمَىٰ أَبۡصَارَهُمۡ ﴿٢٣﴾

۲۳۔یہی وہ لوگ ہیں جنہیں اللہ نے اپنی رحمت سے دور کر دیا ہے اور انہیں (حق بات سننے سے) بہرا کر دیا ہے اور (راہ راست کے دیکھنے سے) انکی آنکھیں اندھی کر دی ہیں۔

أَفَلَا يَتَدَبَّرُونَ الۡقُرۡآنَ أَمۡ عَلَىٰ قُلُوبٍ أَقۡفَالُهَا ﴿٢٤﴾

۲۴۔ تو کیا وہ قرآن پر غور نہیں کرتے بلکہ (ان کے) دلوں پر ان کے (اپنے لگائے ہوئے) تالے ہیں۔

إِنَّ الَّذِينَ ارۡتَدُّوا عَلَىٰ أَدۡبَارِهِمۡ مِنۡ بَعۡدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الۡهُدَى ۙ الشَّيۡطَانُ سَوَّلَ لَهُمۡ وَأَمۡلَىٰ لَهُمۡ ﴿٢٥﴾

۲۵۔جو لوگ اس کے بعد کہ ان پر صحیح راہبری واضح ہو گئی اپنی پیٹھوں کے بل پھر گئے ان کیلئے شیطان نے (ان کا یہ فعل) اچھا کر کے دکھایا ہے اور انہیں (جھوٹی) اُمیدیں دلائی ہیں۔

ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمۡ قَالُوا لِلَّذِينَ كَرِهُوا مَا نَزَّلَ اللَّهُ سَنُطِيعُكُمۡ فِي بَعۡضِ الۡأَمۡرِ ۖ وَاللَّهُ يَعۡلَمُ إِسۡرَارَهُمۡ ﴿٢٦﴾

۲۶۔یہ اس لئے ہوا کہ جن لوگوں نے اللہ کے نازل کردہ قرآن کو دو بھر سمجھا وہ انہیں کہتے ہیں ہم بعض باتوں میں تمہاری اطاعت کریں گے۔اللہ ان کے راز جانتا ہے۔

فَكَيْفَ إِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلَائِكَةُ يَضْرِبُونَ وُجُوهَهُمْ وَأَدْبَارَهُمْ ﴿۲۷﴾

۲۷۔تو (اس وقت ان کا) کیا حال ہو گا جب ملائکہ ان کی جان قبض کر رہے ہوں گے اور ان کے چہروں اور ان کی پیٹھوں پر ضربیں لگا رہے ہوں گے۔

ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمُ اتَّبَعُوا مَا أَسْخَطَ اللَّهَ وَكَرِهُوا رِضْوَانَهُ فَأَحْبَطَ أَعْمَالَهُمْ ﴿۲۸﴾

۲۸۔یہ (انجام) اس لئے ہو گا کہ جو بات اللہ کو ناراض کرتی ہے یہ اس کے پیچھے چل پڑے اور اس کی پسند کو نا پسند کیا۔تب اس نے ان کے یہ اعمال اکارت کر دئے۔

ع 3 9 7

أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ أَنْ لَنْ يُخْرِجَ اللَّهُ أَضْغَانَهُمْ ﴿۲۹﴾

۲۹۔ بلکہ جن لوگوں کے دلوں میں (نفاق کا) روگ ہے وہ یہ خیال کرتے ہیں کہ اللہ ان کے کینے ظاہر ہی نہیں کرے گا۔

وَلَوْ نَشَاءُ لَأَرَيْنَاكَهُمْ فَلَعَرَفْتَهُمْ بِسِيمَاهُمْ ۚ وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ فِي لَحْنِ الْقَوْلِ ۚ وَاللَّهُ يَعْلَمُ أَعْمَالَكُمْ ﴿۳۰﴾

۳۰۔اگر ہم چاہیں تو تمہیں وہ لوگ دکھا دیں۔تم انہیں ان کی علامات سے پہچان لو اور (یوں بھی تو) تم انہیں (ان کے) طرزِ کلام ہی سے یقیناً پہچان لوگے۔اللہ تمہارے اعمال جانتا ہے۔

وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتَّىٰ نَعْلَمَ الْمُجَاهِدِينَ مِنْكُمْ وَالصَّابِرِينَ وَنَبْلُوَ أَخْبَارَكُمْ ﴿۳۱﴾

۳۱۔(اے مسلمانو!) ہم ضرور تمہیں مشکلات میں ڈالیں گے۔یہاں تک کہ تم میں سے جہاد کرنے والوں اور صبر کرنے والوں کو ظاہر کر دیں اور

تمہیں ایسے کام سپرد کر دیں گے جس سے تمہاری (اندرونی) حالت کھل جائے گی۔

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَشَاقُّوا الرَّسُولَ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَىٰ لَنْ يَضُرُّوا اللَّهَ شَيْئًا وَسَيُحْبِطُ أَعْمَالَهُمْ ﴿٣٢﴾

۳۲۔ جن لوگوں نے کفر کا ارتکاب کیا ہے اور اللہ کے راستے سے لوگوں کو روکا ہے اور ہدایت کے واضح ہو جانے کے بعد اس رسول کی مخالفت کی ہے، وہ اللہ کا تو کچھ بگاڑ نہیں سکیں گے، بلکہ وہ ان کے یہ اعمال اکارت کر دے گا۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَلَا تُبْطِلُوا أَعْمَالَكُمْ ﴿٣٣﴾

۳۳۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ کی اطاعت کرو اور اس رسول کی اطاعت کرو۔ اور (ان سے انحراف کرکے) اپنے اعمال ضائع نہ کرو۔

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ مَاتُوا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ ﴿٣٤﴾

۳۴۔ جن لوگوں نے کفر کا ارتکاب کیا اور اللہ کے راستے سے لوگوں کو روکا پھر وہ حالتِ کفر ہی میں مر گئے تو اللہ انہیں معاف نہیں کرے گا۔

فَلَا تَهِنُوا وَتَدْعُوا إِلَى السَّلْمِ وَأَنْتُمُ الْأَعْلَوْنَ وَاللَّهُ مَعَكُمْ وَلَنْ يَتِرَكُمْ أَعْمَالَكُمْ ﴿٣٥﴾

۳۵۔ سو (جب جنگ شروع ہو جائے تو) تم سستی نہ کرو کہ صلح کی طرف بلانے لگو۔ تم ہی غالب رہو گے۔ اللہ تمہارے ساتھ ہے۔ وہ تمہارے عملوں (کے ثواب) کو ہرگز کم نہیں کرے گا۔

إِنَّمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَلَهْوٌ ۚ وَإِنْ تُؤْمِنُوا وَتَتَّقُوا يُؤْتِكُمْ أُجُورَكُمْ وَلَا يَسْأَلْكُمْ أَمْوَالَكُمْ ﴿٣٦﴾

۳٦۔ یہ دنیاوی زندگی تو محض بے حقیقت اور (اللہ سے) غافل کرنے والی ہے۔ اگر تم ایمان لاؤ گے اور تقویٰ سے کام لو گے تو وہ تمہیں تمہارے (اعمال کے) اجر دے گا اور تم سے (لوٹنے کے لئے) تمہارے اموال نہیں مانگے گا (بلکہ اس طرح اجر دینا چاہتا ہے)۔

إِنْ يَسْأَلْكُمُوهَا فَيُحْفِكُمْ تَبْخَلُوا وَيُخْرِجْ أَضْغَانَكُمْ ﴿٣٧﴾

۳۷۔ (منافقو!) اگر وہ تم سے وہ (اموال) مانگے اور (اس کے لئے) تم سے اصرار کرے تو تم بُخل سے کام لوگے اور وہ (بُخل) تمہارے کینے ظاہر کر دے گا۔

هَا أَنْتُمْ هَٰؤُلَاءِ تُدْعَوْنَ لِتُنْفِقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَمِنْكُمْ مَنْ يَبْخَلُ ۖ وَمَنْ يَبْخَلْ فَإِنَّمَا يَبْخَلُ عَنْ نَفْسِهِ ۚ وَاللَّهُ الْغَنِيُّ وَأَنْتُمُ الْفُقَرَاءُ ۚ وَإِنْ تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُونُوا أَمْثَالَكُمْ ﴿٣٨﴾ ع 4/10/8

۳۸۔ دیکھو! تم وہ لوگ ہو جنہیں اللہ کے راستے میں خرچ کرنے کے لئے بلایا جاتا ہے اس پر بھی تم میں سے کچھ ایسے لوگ ہیں جو بُخل سے کام لیتے ہیں، ورنہ اللہ تو بے نیاز ہے اور تم ہی محتاج ہو، اور اگر تم پھر جاؤ گے تو وہ تمہاری جگہ ایک اور قوم لے آئے گا اور وہ تم جیسے نہ ہوں گے۔

(48) سُوۡرَۃُ الۡفَتۡحِ مَدَنِیَّۃٌ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کا نام لے کر جو بے حد رحمت والا، بار بار رحم کرنے والا ہے

(میں سُورَۃُ الفَتحِ پڑھنا شروع کرتا ہوں)

إِنَّا فَتَحۡنَا لَكَ فَتۡحًا مُّبِينًا ﴿۱﴾	۱۔(اے نبیؐ! حدیبیہ کی صلح کیا ہوئی ہے) در حقیقت ہم نے تمہارے لئے ایک نمایاں فتح (کی راہ) کھول دی ہے۔
لِّيَغۡفِرَ لَكَ ٱللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِن ذَنۢبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعۡمَتَهُۥ عَلَيۡكَ وَيَهۡدِيَكَ صِرَٰطًا مُّسۡتَقِيمًا ﴿۲﴾	۲۔اِس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ اللہ اُن قصوروں سے تمہاری حفاظت کرے گا جو تمہارے ذمّے پہلے لگائے گئے اور جو بعد میں لگائے جائیں گے اور تم پر اپنا احسان مکمل کر دے گا اور تمہیں سیدھے راستے کی منزلِ مقصود تک پہنچادے گا۔
وَيَنصُرَكَ ٱللَّهُ نَصۡرًا عَزِيزًا ﴿۳﴾	۳۔اور تمہیں اللہ زبردست نُصرت دے گا۔
هُوَ ٱلَّذِيٓ أَنزَلَ ٱلسَّكِينَةَ فِي قُلُوبِ ٱلۡمُؤۡمِنِينَ لِيَزۡدَادُوٓاْ إِيمَٰنًا مَّعَ إِيمَٰنِهِمۡۗ وَلِلَّهِ جُنُودُ	۴۔وہی ہے جس نے مومنوں کے دلوں میں تسکین نازل کی۔ نتیجہ یہ ہوا کہ وہ اس ایمان کے ساتھ (جو انہیں پہلے حاصل تھا) ایمان میں اور بھی ترقی کر

السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ﴿٤﴾

گئے۔ آسمانوں اور زمین کے لشکر اللہ ہی کے ہیں۔اللہ کامل علم والا، بڑی حکمت والا ہے۔

لِيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَيُكَفِّرَ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ ۚ وَكَانَ ذَٰلِكَ عِنْدَ اللَّهِ فَوْزًا عَظِيمًا ﴿٥﴾

۵۔اور یہ بھی نتیجہ ہوا کہ مومن مردوں اور مومن عورتوں کو (اللہ) ایسے باغوں میں لے جائے گا جن کے نیچے سے (انہیں شاداب رکھنے کے لئے) نہریں بہتی ہیں۔ وہ ان میں رہ پڑنے والے ہوں گے اور ان سے ان کی بُرائیاں دور کر دے گا۔اللہ کے ہاں یہ بڑی کامیابی ہے۔

وَيُعَذِّبَ الْمُنَافِقِينَ وَالْمُنَافِقَاتِ وَالْمُشْرِكِينَ وَالْمُشْرِكَاتِ الظَّانِّينَ بِاللَّهِ ظَنَّ السَّوْءِ ۚ عَلَيْهِمْ دَائِرَةُ السَّوْءِ ۖ وَغَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ وَأَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ۖ وَسَاءَتْ مَصِيرًا ﴿٦﴾

۶۔منافق مردوں اور منافق عورتوں ، مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو جو اللہ پر بد ظنی کرنے والے ہیں وہ سزا دے گا۔ان پر بُری گردش آئے گی۔اللہ ان پر ناراض ہوا۔اس نے انہیں اپنی رحمت سے دور کر دیا اور ان کے لئے جہنم تیار کی اور وہ پہنچنے کی بُری جگہ ہے۔

وَلِلَّهِ جُنُودُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ﴿٧﴾

۷۔آسمانوں اور زمین کے لشکر اللہ ہی کے ہیں۔اللہ سب پر غالب ہے بڑی حکمت والا ہے۔

إِنَّآ أَرۡسَلۡنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ﴿۸﴾

۸۔(اے محمدؐ!) ہم نے تمہیں (اپنی ذات وصفات پر) گواہ اور بشارت دینے والا اور متنبہ کرنے والا (رسول) بنا کر بھیجا ہے۔

لِّتُؤۡمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَتُعَزِّرُوهُ وَتُوَقِّرُوهُ وَتُسَبِّحُوهُ بُكۡرَةً وَأَصِيلًا ﴿۹﴾

۹۔تاکہ اس کے ذریعہ (اے لوگو!) تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اس (رسول) کی مدد کرو اور اس کی تعظیم کرو اور صبح و شام اس (خدائے واحد) کا بے عیب ہونا بیان کرو۔

إِنَّ الَّذِينَ يُبَايِعُونَكَ إِنَّمَا يُبَايِعُونَ اللَّهَ يَدُ اللَّهِ فَوۡقَ أَيۡدِيهِمۡ ۚ فَمَن نَّكَثَ فَإِنَّمَا يَنكُثُ عَلَىٰ نَفۡسِهِ ۖ وَمَنۡ أَوۡفَىٰ بِمَا عَاهَدَ عَلَيۡهُ اللَّهَ فَسَيُؤۡتِيهِ أَجۡرًا عَظِيمًا ﴿۱۰﴾ ع 1 10 9

۱۰۔جو لوگ تمہاری بیعت کرتے ہیں وہ (دراصل) اللہ ہی کی بیعت کرتے ہیں۔اللہ (کی شفقت اور حمایت) کا ہاتھ ان کے ہاتھوں پر ہے۔ پس جس نے اس (بیعت) کو توڑا تو اس کے توڑنے کا وبال اس کی اپنی جان پر پڑے گا اور جو اس عظیم عہد کو پورا کرے گا جو اس نے اللہ سے کیا ہے تو وہ ضرور اسے بڑا اجر دے گا۔

سَيَقُولُ لَكَ الۡمُخَلَّفُونَ مِنَ الۡأَعۡرَابِ شَغَلَتۡنَا أَمۡوَالُنَا وَأَهۡلُونَا فَاسۡتَغۡفِرۡ لَنَا ۚ يَقُولُونَ بِأَلۡسِنَتِهِم مَّا لَيۡسَ فِي قُلُوبِهِمۡ ۚ قُلۡ فَمَن يَمۡلِكُ لَكُم مِّنَ اللَّهِ

۱۱۔بادیہ نشینوں میں سے پیچھے چھوڑے ہوئے لوگ (جو سفرِ حدیبیہ میں شریک نہیں ہوئے معذرت کرتے ہوئے) تم سے کہیں گے۔ ہمیں ہمارے اموال اور ہمارے گھر والوں (کی غور وپرداخت) نے مشغول رکھا۔ سو ہمارے لئے (اللہ سے) حفاظت مانگیے۔ وہ اپنی زبانوں سے وہ بات

شَيْـًٔا إِنْ أَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا أَوْ أَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا ۚ بَلْ كَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ﴿١١﴾

کہتے ہیں جو ان کے دلوں میں نہیں۔ کہہ دیجئے: تو کون اللہ کے خلاف تمہارے لئے کچھ بھی کر سکتا ہے۔ اگر وہ تمہیں نقصان پہنچانا چاہے یا اس کا ارادہ تمہیں فائدہ پہنچانے کا ہو۔ حقیقت یہ ہے کہ اللہ تمہارے اعمال سے خوب باخبر ہے (ان کے مطابق وہ تم سے معاملہ کرے گا)۔

بَلْ ظَنَنْتُمْ أَنْ لَنْ يَنْقَلِبَ الرَّسُولُ وَالْمُؤْمِنُونَ إِلَىٰ أَهْلِيهِمْ أَبَدًا وَزُيِّنَ ذَٰلِكَ فِي قُلُوبِكُمْ وَظَنَنْتُمْ ظَنَّ السَّوْءِ وَكُنْتُمْ قَوْمًا بُورًا ﴿١٢﴾

۱۲۔ اصل بات یہ ہے کہ تم نے گمان کیا تھا کہ یہ رسول اور مومن کبھی بھی اپنے گھر والوں کی طرف لوٹ کر نہیں آئیں گے اور یہ (بد گمان) تمہارے دلوں کو خوبصورت کر کے دکھایا گیا تھا اور تم نے بدگمانی کی تھی۔ اور خود تم ہلاک ہونے والے لوگ تھے۔

وَمَنْ لَمْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ فَإِنَّا أَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ سَعِيرًا ﴿١٣﴾

۱۳۔ جو شخص اللہ اور اس کے رسول پر ایمان نہیں لاتا تو (وہ یاد رکھے کہ) ہم نے کافروں کے لئے بھڑکتی ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے۔

وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ يَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ ۚ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ﴿١٤﴾

۱۴۔ آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اللہ ہی کی ہے۔ جو (اس کی حفاظت میں آنا) چاہتا ہے اس کی حفاظت کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے سزا دیتا ہے۔ (لیکن) اللہ (اپنی ذات میں) بہت حفاظت کرنے والا، بار بار رحم کرنے والا ہے۔

سَيَقُولُ الْمُخَلَّفُونَ إِذَا انطَلَقْتُمْ إِلَىٰ مَغَانِمَ لِتَأْخُذُوهَا ذَرُونَا نَتَّبِعْكُمْ ۖ يُرِيدُونَ أَن يُبَدِّلُوا كَلَامَ اللَّهِ ۚ قُل لَّن تَتَّبِعُونَا كَذَٰلِكُمْ قَالَ اللَّهُ مِن قَبْلُ ۖ فَسَيَقُولُونَ بَلْ تَحْسُدُونَنَا ۚ بَلْ كَانُوا لَا يَفْقَهُونَ إِلَّا قَلِيلًا ﴿١٥﴾

۱۵۔جب تم (خیبر کی) غنیمت کے اموال حاصل کرنے جاؤ گے تو (حدیبیہ سے) پیچھے چھوڑے ہوئے لوگ کہیں گے: ہمیں بھی اپنے پیچھے آنے دو۔وہ چاہیں گے کہ اللہ کے (اس غیب پر مشتمل) کلام (اور اس کے فیصلے) کو بدل ڈالیں۔ کہہ دیجئے: تم ہر گز ہمارے پیچھے نہیں آسکتے۔اللہ پہلے ہی سے ایسا فرما چکا ہے۔اس پر وہ کہیں گے: دراصل تم ہم سے حسد رکھتے ہو لیکن حقیقت یہ ہے کہ وہ بالکل نہیں سمجھتے (کہ یہ ان کے حدیبیہ سے پیچھے رہ جانے کی سزا ہے)۔

قُل لِّلْمُخَلَّفِينَ مِنَ الْأَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ إِلَىٰ قَوْمٍ أُولِي بَأْسٍ شَدِيدٍ تُقَاتِلُونَهُمْ أَوْ يُسْلِمُونَ ۖ فَإِن تُطِيعُوا يُؤْتِكُمُ اللَّهُ أَجْرًا حَسَنًا ۖ وَإِن تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُم مِّن قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ﴿١٦﴾

۱۶۔ان بادیہ نشین گنواروں میں سے پیچھے چھوڑے ہوئے لوگوں سے کہہ دیجئے: تمہیں ایک زبردست جنگجو قوم (۔روم اور فارس سے مقابلہ کرنے) کیلئے بلایا جائے گا۔ تمہیں ان سے اس وقت تک جنگ کرنا ہو گی کہ وہ فرمانبردار ہو جائیں۔سو اگر تم (اس وقت) اطاعت کرو گے تو اللہ تمہیں بہت اچھا صلہ دے گا اور اگر پہلو تہی کرو گے جس طرح اس سے پہلے (حدیبیہ کے موقع پر) پہلو تہی کی تھی تو وہ تمہیں دردناک سزا دے گا۔

لَّيْسَ عَلَى الْأَعْمَىٰ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْأَعْرَجِ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْمَرِيضِ

۱۷۔نابینا کیلئے کوئی حرج نہیں، نہ لنگڑے کیلئے کوئی حرج ہے نہ بیمار کیلئے کوئی حرج ہے (کہ اس جنگ

حَرَجٌ ۚ وَمَنۡ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ
يُدۡخِلۡهُ جَنّٰتٍ تَجۡرِيۡ مِنۡ تَحۡتِهَا
الۡاَنۡهٰرُ ۚ وَمَنۡ يَّتَوَلَّ يُعَذِّبۡهُ
عَذَابًا اَلِيۡمًا ﴿۱۷﴾ ع 2 7 10

کیلئے نہ نکلے)اور جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے گا (اللہ)اُسے ایسے باغوں میں پہنچائے گا جن کے نیچے سے(انہیں شاداب رکھنے کیلئے)نہریں بہتی ہیں۔اور جو پہلو تہی کرے گا(اللہ)اسے دردناک عذاب میں مبتلا کردے گا۔

لَقَدۡ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ اِذۡ
يُبَايِعُوۡنَكَ تَحۡتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ
مَا فِيۡ قُلُوۡبِهِمۡ فَاَنۡزَلَ السَّكِيۡنَةَ
عَلَيۡهِمۡ وَاَثَابَهُمۡ فَتۡحًا قَرِيۡبًا
﴿۱۸﴾

۱۸۔اللہ ان مومنوں سے یقیناًراضی ہو گیا جب وہ(حدیبیہ کے مقام پر)ایک درخت کے نیچے (اے رسول!)تمہاری بیعت کر رہے تھے۔جو (اعلیٰ درجے کا ایمان) ان کے دلوں میں تھا اس نے اُسے ظاہر کر دیا اور ان پر سکنیت نازل کی اور انہیں بدلے میں ایک قریب (میں ہونے والی خیبر) کی فتح دی۔

وَّمَغَانِمَ كَثِيۡرَةً يَّاۡخُذُوۡنَهَا ؕ
وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيۡزًا حَكِيۡمًا
﴿۱۹﴾

۱۹۔اور غنیمت کے بہت سے اموال جنہیں وہ حاصل کریں گے(ان کے لئے مقدر کئے)۔اللہ سب پر غالب ہے، بڑی حکمت والا ہے۔

وَعَدَكُمُ اللّٰهُ مَغَانِمَ كَثِيۡرَةً
تَاۡخُذُوۡنَهَا فَعَجَّلَ لَكُمۡ هٰذِهٖ
وَكَفَّ اَيۡدِيَ النَّاسِ عَنۡكُمۡ
وَلِتَكُوۡنَ اٰيَةً لِّلۡمُؤۡمِنِيۡنَ

۲۰۔(مسلمانو!)اللہ تم سے غنیمت کے بہت سے اموال(دینے)کا وعدہ کر چکا ہے۔تم انہیں حاصل کروگے،اور تمہیں یہ(خیبر کی غنیمت)جلد دلوادی اور (صلح حدیبیہ کی وجہ سے)لوگوں کے (تعدّی کے)ہاتھ تم سے روک دئے اور (یہ فتح اس لئے بھی دلوائی)تاکہ یہ مومنوں کے لئے (الٰہی قدرت

وَيَهۡدِيَكُمۡ صِرَاطًا مُّسۡتَقِيمًا ﴿۲۰﴾

کا)نشان ہو اور (اللہ) تمہیں سیدھے راستے پر چلائے رکھے۔

وَأُخۡرَىٰ لَمۡ تَقۡدِرُوا عَلَيۡهَا قَدۡ أَحَاطَ اللّٰهُ بِهَا ۚ وَكَانَ اللّٰهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيۡءٍ قَدِيرًا ﴿۲۱﴾

۲۱۔اور (اس کے علاوہ)اور (فتوحات) بھی ہوں گی جو تمہیں(ہنوز)حاصل نہیں ہوئیں۔اللہ نے(اپنی قدرت سے)ان کا بھی احاطہ کر رکھا ہے۔اللہ ہر چاہی ہوئی بات (کے کرنے) پر پوری طرح قادر ہے۔

وَلَوۡ قَاتَلَكُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوَلَّوُا الۡأَدۡبَارَ ثُمَّ لَا يَجِدُونَ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ﴿۲۲﴾

۲۲۔جن لوگوں نے کفر کا ارتکاب کیا تھا اگر وہ (حدیبیہ کے مقام پر)تم سے جنگ کرتے تو وہ پیٹھیں پھیر دیتے پھر نہ کوئی دوست پاتے اور نہ کوئی مددگار۔

سُنَّةَ اللّٰهِ الَّتِي قَدۡ خَلَتۡ مِنۡ قَبۡلُ ۖ وَلَنۡ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبۡدِيلًا ﴿۲۳﴾

۲۳۔اللہ کا طریق جو پہلے سے چلا آتا ہے(یہی تقاضا کرتا تھا)اور تم اللہ کے طریق میں ہرگز کوئی تبدیلی نہیں پاؤ گے۔

وَهُوَ الَّذِي كَفَّ أَيۡدِيَهُمۡ عَنۡكُمۡ وَأَيۡدِيَكُمۡ عَنۡهُمۡ بِبَطۡنِ مَكَّةَ مِنۡ بَعۡدِ أَنۡ أَظۡفَرَكُمۡ عَلَيۡهِمۡ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعۡمَلُونَ بَصِيرًا ﴿۲٤﴾

۲۴۔وہی(خدائے برتر)ہے جس نے اُن کے ہاتھوں کو تم سے اور تمہارے ہاتھوں کو ان سے وادیِ مکہ میں (حدیبیہ کے موقع پر)ان پر تمہارے غلبہ کے بعد روک دیا۔اللہ تمہارے اعمال پر خوب نظر رکھنے والا ہے۔

هُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوكُمۡ عَنِ الۡمَسۡجِدِ الۡحَرَامِ وَالۡهَدۡيَ مَعۡكُوفًا أَنۡ يَبۡلُغَ مَحِلَّهُۥ ۚ وَلَوۡلَا رِجَالٌ مُّؤۡمِنُونَ وَنِسَآءٌ مُّؤۡمِنَاتٌ لَّمۡ تَعۡلَمُوهُمۡ أَنۡ تَطَـُٔوهُمۡ فَتُصِيبَكُمۡ مِّنۡهُمۡ مَّعَرَّةٌۢ بِغَيۡرِ عِلۡمٍ ۖ لِّيُدۡخِلَ اللَّهُ فِي رَحۡمَتِهِۦ مَنۡ يَشَآءُ ۚ لَوۡ تَزَيَّلُوا لَعَذَّبۡنَا الَّذِينَ كَفَرُوا مِنۡهُمۡ عَذَابًا أَلِيمًا ﴿۲۵﴾

۲۵۔ وہ (تمہارے دشمن) ہی تھے جنہوں نے کفر کا ارتکاب کیا اور تمہیں مسجدِ حرام (کے طواف) سے ایسے حالات میں روکا جب کہ قربانیاں بھی اپنے منزلِ مقصود تک پہنچنے سے روکی گئی تھیں؛ اور اگر (مکّہ میں کچھ ایسے) مومن مرد اور مومن عورتیں نہ ہوتیں جنہیں تم نہیں جانتے تھے اور یہ (خطرہ نہ ہوتا) کہ (جنگ کی صورت میں) تم انہیں بھی پامال کر دو گے اور تمہیں ان کی (پامالی کی) وجہ سے لا علمی کے باعث کوئی نقصان پہنچ جائے گا (تو جنگ ہو جاتی لیکن ہم نے اسے روک دیا) تاکہ جو (اللہ کی رحمت میں داخل ہونا) چاہتا ہے اسے اللہ اپنی رحمت میں داخل کرے، اور اگر وہ (مکہ میں رہنے والے مومن وہاں سے) ہٹ گئے ہوتے تو ان (مکّہ والوں) کو جنہوں نے کفر کا ارتکاب کیا تھا ہم دردناک سزا دیتے۔

إِذۡ جَعَلَ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي قُلُوبِهِمُ الۡحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الۡجَاهِلِيَّةِ فَأَنۡزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُۥ عَلَىٰ رَسُولِهِۦ وَعَلَى الۡمُؤۡمِنِينَ وَأَلۡزَمَهُمۡ كَلِمَةَ التَّقۡوَىٰ وَكَانُوا

۲۶۔ (یہ اس وقت کے واقعات ہیں) جب ان لوگوں نے جو کافر بنے اپنے دلوں میں غصہ و ضد پیدا کر لی (اور) غصہ اور ضد بھی جاہلیت کی، تو اللہ نے اپنی (طرف سے نازل ہونے والی) تسکین اپنے رسول اور مومنوں کو عطا کی اور انہیں تقویٰ کی بات پر قائم رکھا اور وہی اس کے زیادہ مستحق اور

أَحَقَّ بِهَا وَأَهْلَهَا ۚ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ﴿۲۶﴾ ع 3 9 11

اس کے اہل بھی تھے۔اللہ ہر چیز سے کامل طور پر آگاہ ہے۔

لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُولَهُ الرُّؤْيَا بِالْحَقِّ ۚ لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ آمِنِينَ مُحَلِّقِينَ رُءُوسَكُمْ وَمُقَصِّرِينَ لَا تَخَافُونَ ۖ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوا فَجَعَلَ مِنْ دُونِ ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِيبًا ﴿۲۷﴾

۲۷۔اللہ نے اپنے رسول کو یقیناً سچا رویاء دکھایا تھا کہ اگر اللہ نے چاہا تو تم ضرور مسجدِ حرام میں امن کے ساتھ داخل ہوگے،(بعض) اپنے سروں کو منڈواتے اور (بعض صرف بال) ترشواتے ہوئے، کسی سے خوف نہ کرتے ہوئے،اور جو تم نہیں جانتے وہ (خدائے برتر) جانتا ہے،سواس (رویاء کو پورا کرنے) سے پہلے اس نے ایک قریب (حاصل ہونے والی خیبر کی) فتح مقدّر کردی۔

هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ ۚ وَكَفَىٰ بِاللّٰهِ شَهِيدًا ﴿۲۸﴾

۲۸۔وہی ہے جس نے اپنے رسول کو صحیح راہبری اور سچے دین کے ساتھ بھیجا ہے۔نتیجہ یہ ہوگا کہ اسے تمام دینوں پر غالب کردے گا اور (اسلام کی صداقت پر) اللہ گواہ ہونے کے لحاظ سے کافی ہے۔

مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰهِ ۚ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ ۖ تَرَاهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِنَ اللّٰهِ

۲۹۔محمدؐ اللہ کے رسول ہیں اور جو لوگ اُن کے ساتھ ہیں وہ کافروں کے مقابلے میں (اور ان کا اثر نہ قبول کرنے میں) بہت سخت ہیں (مگر) آپس میں نرم (دل) ہیں (اور ایک دوسرے کا اچھا اثر قبول کرتے ہیں)۔(اے مخاطب!) تو انہیں رکوع

وَرِضۡوَانًا ۖ سِيمَاهُمۡ فِي
وُجُوهِهِمۡ مِنۡ أَثَرِ السُّجُودِ ۚ
ذَٰلِكَ مَثَلُهُمۡ فِي التَّوۡرَاةِ ۚ
وَمَثَلُهُمۡ فِي الۡإِنۡجِيلِ كَزَرۡعٍ
أَخۡرَجَ شَطۡأَهُ فَآزَرَهُ فَاسۡتَغۡلَظَ
فَاسۡتَوَىٰ عَلَىٰ سُوقِهِ يُعۡجِبُ
الزُّرَّاعَ لِيَغِيظَ بِهِمُ الۡكُفَّارَ ۗ
وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا
الصَّالِحَاتِ مِنۡهُمۡ مَغۡفِرَةً وَأَجۡرًا
عَظِيمًا ﴿٢٩﴾

ع 4 3 12

کرتے ہوئے اور سجدہ کرتے ہوئے دیکھتے ہو۔ وہ اپنے رب کا فضل اور اس کی خوشنودی چاہتے ہیں۔ ان کی علامت ان کے چہروں پر سجدوں کے (نورانی) اثر سے (ظاہر) ہے۔ ان کا یہ وصف تورات میں بیان ہوا ہے، اور انجیل میں ان کا وصف (یہ بیان ہوا ہے کہ وہ) ایک کھیتی کی طرح (ہوں گے) جس نے اپنی (روئیدگی کی) سوئی نکالی، پھر اسے مضبوط کیا۔ پھر وہ موٹی ہوئی پھر اپنی نالیوں پر سیدھی ہو گئی۔ کسانوں کو خوش کرتی ہے۔ نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ ان کی وجہ سے کفار کو غصّہ آتا ہے۔ جو لوگ ایمان لاتے اور صالح عمل کرتے ہیں ان سے اللہ نے حفاظت اور بہت بڑے اجر کا وعدہ کیا ہے۔

(49) سُوْرَةُ الْحُجُرٰتِ مَدَنِيَّةٌ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کا نام لے کر جو بے حد رحمت والا، بار بار رحم کرنے والا ہے
(میں سُورَۃُ الحُجُرٰتِ پڑھنا شروع کرتا ہوں)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيِ اللَّهِ وَرَسُولِهِ ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿١﴾	۱۔اے لوگو جو ایمان لائے ہو! (کسی معاملے میں بھی) اللہ اور اس کے رسول کے سامنے بڑھ بڑھ کر باتیں نہ کیا کرو اور اللہ کا تقویٰ کرو۔ اللہ خوب سننے والا، کامل علم رکھنے والا ہے۔
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَرْفَعُوا أَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوا لَهُ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ أَنْ تَحْبَطَ أَعْمَالُكُمْ وَأَنْتُمْ لَا تَشْعُرُونَ ﴿٢﴾	۲۔اے لوگو جو ایمان لائے ہو! نبیؐ کی آواز سے اپنی آوازیں اونچی نہ کرو اور نہ اُس سے بلند آواز سے بات کرو، جیسے تم ایک دوسرے کے ساتھ اُونچا بول لیتے ہو۔ ایسا نہ ہو کہ تمہارے اعمال ضائع ہو جائیں۔ اور تمہیں خبر بھی نہ ہو۔
إِنَّ الَّذِينَ يَغُضُّونَ أَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ	۳۔جو لوگ رسول اللہ کے سامنے اپنی آوازیں دھیمی رکھتے (اور نرم اور محبت آمیز بات کرتے ہیں) وہی ہیں جن کے دل اللہ نے تقویٰ کیلئے

امْتَحَنَ اللّٰهُ قُلُوبَهُمْ لِلتَّقْوٰى ج
لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ عَظِيمٌ ﴿٣﴾

خالص کر دیئے ہیں۔ ان کے لئے حفاظت کا سامان اور بڑا اجر (تیار) ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ يُنَادُونَكَ مِنْ وَرَاءِ
الْحُجُرَاتِ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ
﴿٤﴾

۴۔(اے نبیؐ!) جو لوگ (تمہارے) حجروں کے باہر سے تمہیں آوازیں دیتے ہیں ان میں سے اکثر عقل سے کام نہیں لیتے۔

وَلَوْ أَنَّهُمْ صَبَرُوا حَتّٰى تَخْرُجَ
إِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَهُمْ ج وَاللّٰهُ
غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿٥﴾

۵۔اگر وہ اس وقت تک انتظار کرتے حتیٰ کہ تم از خود نکل کر ان کے پاس آ جاتے تو ان کے لئے بہتر ہوتا۔ اللہ حفاظت کرنے والا، بار بار رحم کرنے والا ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ
جَاءَكُمْ فَاسِقٌ بِنَبَإٍ فَتَبَيَّنُوا أَنْ
تُصِيبُوا قَوْمًا بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوا
عَلٰى مَا فَعَلْتُمْ نَادِمِينَ ﴿٦﴾

٦۔اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اگر کوئی فسوق تمہارے پاس کوئی خبر لائے تو (اس کی) اچھی طرح تحقیق کر لیا کرو، ایسا نہ ہو کہ کسی قوم کو نادانی سے تکلیف پہنچاؤ اور پھر اپنے کئے پر تمہیں نادم ہونا پڑے۔

وَاعْلَمُوا أَنَّ فِيكُمْ رَسُولَ
اللّٰهِ ج لَوْ يُطِيعُكُمْ فِي كَثِيرٍ مِنَ
الْأَمْرِ لَعَنِتُّمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ
إِلَيْكُمُ الْإِيمَانَ وَزَيَّنَهُ فِي
قُلُوبِكُمْ وَكَرَّهَ إِلَيْكُمُ الْكُفْرَ

۷۔اور جانے رہو کہ اس وقت اللہ کا رسول تم میں موجود ہے، اگر وہ بہت سے معاملات میں تمہاری بات مانتا رہے تو خود تم ہی مشکل میں پڑ جاؤ، لیکن اللہ نے تمہارے لئے ایمان کو پیارا بنایا ہے اور اُسے تمہارے دلوں میں خوبصورت کر دکھایا ہے اور کفر

وَالۡفُسُوۡقَ وَالۡعِصۡيَانَ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الرّٰشِدُوۡنَ ﴿۷﴾

اور فسق اور نافرمانی تمہارے لئے دوبھر کر دی ہے اور یہی لوگ ہدایت یاب ہیں۔

فَضۡلًا مِّنَ اللّٰهِ وَنِعۡمَةً ؕ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ ﴿۸﴾

۸۔(یہ محض)اللہ کی طرف سے فضل اور نعمت ہے۔اللہ کامل علم والا، بڑی حکمت والا ہے۔

وَاِنۡ طَآئِفَتٰنِ مِنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ اقۡتَتَلُوۡا فَاَصۡلِحُوۡا بَيۡنَهُمَا ۚ فَاِنۡۢ بَغَتۡ اِحۡدٰٮهُمَا عَلَى الۡاُخۡرٰى فَقَاتِلُوا الَّتِىۡ تَبۡغِىۡ حَتّٰى تَفِىۡٓءَ اِلٰٓى اَمۡرِ اللّٰهِ ۚ فَاِنۡ فَآءَتۡ فَاَصۡلِحُوۡا بَيۡنَهُمَا بِالۡعَدۡلِ وَاَقۡسِطُوۡا ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الۡمُقۡسِطِيۡنَ ﴿۹﴾

۹۔اگر مومنوں میں سے دو جماعتیں لڑائی میں باہم اُلجھ جائیں تو ان میں صلح کرادو۔ پھر بھی اگر ان میں سے ایک دوسری پر زیادتی کرے تو جو زیادتی کرتی ہے (تم سب مل کر)اس سے لڑائی کرو، یہاں تک کہ وہ اللہ کے حکم (۔ صُلح) کی طرف پلٹ آئے۔ پھر اگر وہ پلٹ آئے تو انکے درمیان عدل سے صلح کرادو اور انصاف مد نظر رکھو۔اللہ انصاف کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔

اِنَّمَا الۡمُؤۡمِنُوۡنَ اِخۡوَةٌ فَاَصۡلِحُوۡا بَيۡنَ اَخَوَيۡكُمۡ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمۡ تُرۡحَمُوۡنَ ﴿۱۰﴾ ع 1 10 13

۱۰۔مومن تو بھائی بھائی ہیں، سو اپنے بھائیوں کے درمیان صلح کرا دیا کرو۔اللہ کا تقویٰ اختیار کرو تا کہ تم پر رحم کیا جائے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا يَسۡخَرۡ قَوۡمٌ مِّنۡ قَوۡمٍ عَسٰٓى اَنۡ يَّكُوۡنُوۡا

۱۱۔اے لوگو جو ایمان لائے ہو! کوئی قوم کسی قوم کی تحقیر نہ کرے، شاید وہ اس سے بہتر ہو۔اور نہ عورتیں دوسری عورتوں کی (تحقیر کریں)، شاید وہ

خَيْرًا مِنْهُمْ وَلَا نِسَاءٌ مِنْ نِسَاءٍ عَسَىٰ أَنْ يَكُنَّ خَيْرًا مِنْهُنَّ ۖ وَلَا تَلْمِزُوا أَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوا بِالْأَلْقَابِ ۖ بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوقُ بَعْدَ الْإِيمَانِ ۚ وَمَنْ لَمْ يَتُبْ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ﴿۱۱﴾

ان سے بہتر ہوں۔اور آپس میں ایک دوسرے پر عیب نہ لگاؤ۔نہ ایک دوسرے کو نام دھرو۔ایمان (لانے) کے بعد فسوق کا نام (رکھنا) کیا ہی بُرا ہے۔اور جو توبہ نہ کریں تو وہی ظالم ہیں۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اجْتَنِبُوا كَثِيرًا مِنَ الظَّنِّ إِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ إِثْمٌ ۖ وَلَا تَجَسَّسُوا وَلَا يَغْتَبْ بَعْضُكُمْ بَعْضًا ۚ أَيُحِبُّ أَحَدُكُمْ أَنْ يَأْكُلَ لَحْمَ أَخِيهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوهُ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ تَوَّابٌ رَحِيمٌ ﴿۱۲﴾

۱۲۔اے لوگو جو ایمان لائے ہو! بہت گمان کرنے سے بچو، کیونکہ بعض گمان تو (داخل) گناہ ہیں، نہ ایک دوسرے کے بھید ٹٹولو، اور نہ ایک دوسرے کی غیبت کرو، کیا تم میں سے کوئی اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھانا پسند کرے گا، یہ تو تمہیں گوارہ نہیں، اللہ کا تقویٰ کرو، اللہ فضل کے ساتھ متوجہ ہونے والا، بار بار رحم کرنے والا ہے۔

يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا خَلَقْنَاكُمْ مِنْ ذَكَرٍ وَأُنْثَىٰ وَجَعَلْنَاكُمْ شُعُوبًا وَقَبَائِلَ لِتَعَارَفُوا ۚ إِنَّ

۱۳۔اے لوگو! ہم نے تمہیں مرد اور عورت سے پیدا کیا ہے اور تمہاری شاخیں اور قبیلے بنائے ہیں تاکہ ایک دوسرے کو پہچان سکو۔اللہ کے نزدیک تم میں سے سب سے زیادہ معزز وہ ہے جو سب سے

أَكْرَمَكُمْ عِندَ اللَّهِ أَتْقَاكُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ ﴿١٣﴾

زیادہ متقی ہے۔اللہ کامل علم والا،پوری طرح باخبر ہے۔

قَالَتِ الْأَعْرَابُ آمَنَّا ۖ قُل لَّمْ تُؤْمِنُوا وَلَٰكِن قُولُوا أَسْلَمْنَا وَلَمَّا يَدْخُلِ الْإِيمَانُ فِي قُلُوبِكُمْ ۖ وَإِن تُطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ لَا يَلِتْكُم مِّنْ أَعْمَالِكُمْ شَيْئًا ۚ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٤﴾

۱۴۔بادیہ نشین گنوار کہتے ہیں: ہم ایمان لے آئے۔کہہ دیجئے: تم ایمان نہیں لائے،ہاں (یوں) کہو: ہم نے اسلام قبول کیا،(کیونکہ) ابھی ایمان تمہارے دلوں میں داخل نہیں ہوا،اگر تم اللہ اور اسکے رسولؐ کی اطاعت کرو تو(اللہ) تمہارے اعمال (کے اجر) میں سے تمہیں کچھ بھی کم نہ دے گا۔اللہ حفاظت کرنے والا ، بار بار رحم کرنے والا ہے۔

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوا وَجَاهَدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الصَّادِقُونَ ﴿١٥﴾

۱۵۔مومن تو وہ ہوتے ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاتے ہیں۔پھر کسی شک و شُبہہ میں مبتلا نہیں ہوتے اور اپنے اموال اور اپنی جانوں کے ساتھ اللہ کے راستے میں جہاد کرتے ہیں۔یہی لوگ سچے اور اعلیٰ درجے کے (مسلمان) ہیں۔

قُلْ أَتُعَلِّمُونَ اللَّهَ بِدِينِكُمْ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۚ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿١٦﴾

۱۶۔کہہ دیجئے: کیا تم اللہ کو اپنا دین(دار ہونا) جتاتے ہو۔حالانکہ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اللہ جانتا ہے۔اللہ ہر چیز سے کامل طور پر آگاہ ہے۔

يَمُنُّونَ عَلَيْكَ أَنْ أَسْلَمُوا ۖ قُلْ لَا تَمُنُّوا عَلَيَّ إِسْلَامَكُمْ ۖ بَلِ اللَّهُ يَمُنُّ عَلَيْكُمْ أَنْ هَدَاكُمْ لِلْإِيمَانِ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿١٧﴾

۱۷۔(یہ گنوار)تم پر اپنے اسلام لانے کا یہ احسان جتاتے ہیں۔ کہہ دیجئے: مجھ پر اپنے اسلام لانے کا احسان نہ دھرو۔ حقیقت یہ ہے کہ اللہ نے تم پر یہ احسان کیا کہ اس نے تمہیں ایمان کا راستہ دکھایا۔اگر تم(اپنے دعویٰ اسلام میں) سچے ہو(تو یہ صداقت قبول کرو)۔

إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ غَيْبَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿١٨﴾ ع 2 8 14

۱۸۔اللہ آسمانوں اور زمین کی چھپی ہوئی باتیں بھی جانتا ہے اور اللہ تمہارے اعمال پر بھی خوب نظر رکھنے والا ہے۔

(50) سُوۡرَةُ قٓ مَكِّيَّةٌ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اللہ کا نام لے کر جو بے حد رحمت والا، بار بار رحم کرنے والا ہے

(میں سُورَۃُ قٓ پڑھنا شروع کرتا ہوں)

قٓ ۚ وَالۡقُرۡاٰنِ الۡمَجِيۡدِ ﴿۱﴾	۱۔قٓ (۔اللہ قادر ہے، اس پر یہ) کرم و جلال رکھنے والا قرآن گواہ ہے۔ (ابن جریر طبریؒ: جامع البیان فی تفسیر القرآن)
بَلۡ عَجِبُوۡۤا اَنۡ جَآءَهُمۡ مُّنۡذِرٌ مِّنۡهُمۡ فَقَالَ الۡكٰفِرُوۡنَ هٰذَا شَىۡءٌ عَجِيۡبٌ ﴿۲﴾	۲۔بلکہ انہوں نے تعجب کیا کہ ان کے پاس خود انہیں میں سے ایک متنبہ کرنے والا (رسول) آیا، اور یہ کافر کہتے ہیں کہ یہ عجیب سی بات ہے۔
ءَاِذَا مِتۡنَا وَكُنَّا تُرَابًا ‌ۚ ذٰلِكَ رَجۡعٌ ۢ بَعِيۡدٌ ﴿۳﴾	۳۔کیا جب ہم مر جائیں گے اور مٹی ہو جائیں گے (تو پھر ہمیں پھر سے زندہ کیا جائے گا)، یہ واپسی تو (عقل سے) دُور ہے۔
قَدۡ عَلِمۡنَا مَا تَنۡقُصُ الۡاَرۡضُ مِنۡهُمۡ‌ ۚ وَعِنۡدَنَا كِتٰبٌ حَفِيۡظٌ ﴿۴﴾	۴۔ہم (جو معبود بر حق ہیں) خوب جانتے ہیں جو زمین ان سے کم کر دیتی ہے اور ہمارے پاس حفاظت کرنے والی کتاب ہے۔

بَلْ كَذَّبُوا بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ فَهُمْ فِي أَمْرٍ مَرِيجٍ ﴿۵﴾

۵۔ حقیقی بات یہ ہے کہ انہوں نے صداقت کو جھٹلادیا جب وہ ان کے پاس آئی سو وہ الجھن کی حالت میں ہیں۔

أَفَلَمْ يَنْظُرُوا إِلَى السَّمَاءِ فَوْقَهُمْ كَيْفَ بَنَيْنَاهَا وَزَيَّنَّاهَا وَمَا لَهَا مِنْ فُرُوجٍ ﴿٦﴾

٦۔ کیا اُنہوں نے اپنے اوپر آسمان کو نہیں دیکھا کہ ہم نے اسے کیسا بنایا ہے اور اُسے زینت دی ہے اور اس میں کوئی رخنہ نہیں۔

وَالْأَرْضَ مَدَدْنَاهَا وَأَلْقَيْنَا فِيهَا رَوَاسِيَ وَأَنْبَتْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ بَهِيجٍ ﴿۷﴾

۷۔ اور ہم نے زمین کو کھینچ کر نکالا اور اسے پھیلایا اور اس میں پہاڑ رکھے اور اس میں ہر قسم کی خوشنما چیزیں اگائی ہیں،

تَبْصِرَةً وَذِكْرَىٰ لِكُلِّ عَبْدٍ مُنِيبٍ ﴿۸﴾

۸۔ جو ہر ایک رجوع کرنے والے بندے کیلئے بصیرت پیدا کرنے کا دائمی نشان اور نصیحت کا وسیلہ ہے۔

وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً مُبَارَكًا فَأَنْبَتْنَا بِهِ جَنَّاتٍ وَحَبَّ الْحَصِيدِ ﴿۹﴾

۹۔ اور ہم نے بادل سے با برکت پانی برسایا ہے، پھر اس کے ذریعہ باغ اُگائے اور کاٹے جانے والے (کھیت کے) دانے۔

وَالنَّخْلَ بَاسِقَاتٍ لَهَا طَلْعٌ نَضِيدٌ ﴿۱۰﴾

۱۰۔ اور باردار کھجوروں کے لمبے لمبے درخت جن کا گابھا خوب گتھا ہوا ہوتا ہے،

رِزْقًا لِلْعِبَادِ ۖ وَأَحْيَيْنَا بِهِ بَلْدَةً مَيْتًا ۚ كَذَٰلِكَ الْخُرُوجُ ﴿١١﴾

۱۱۔بندوں کیلئے بطور رزق، اور اسی (پانی) کے ذریعہ ہم بنجر علاقے کو شاداب کرتے ہیں۔ اسی طرح (مرنے کے بعد تمہارا) نکلنا ہو گا۔

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَأَصْحَابُ الرَّسِّ وَثَمُودُ ﴿١٢﴾

۱۲۔اس سے پہلے نوحؑ کی قوم نے تکذیب کی تھی،اور اصحابُ الرَّسِّ نے اور ثمود نے،

وَعَادٌ وَفِرْعَوْنُ وَإِخْوَانُ لُوطٍ ﴿١٣﴾

۱۳۔اور (قوم) عاد اور فرعون اور لوطؑ کے بھائی بندوں نے،

وَأَصْحَابُ الْأَيْكَةِ وَقَوْمُ تُبَّعٍ ۚ كُلٌّ كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ وَعِيدِ ﴿١٤﴾

۱۴۔اور (شعیبؑ کی قوم) اصحاب الائکہ نے اور (یمن کی) قوم تُبّعؔ نے۔ان سب نے رسولوں کی تکذیب کی۔آخر (ان کے لئے) میرا عذاب کا وعدہ پورا ہو کر رہا۔

أَفَعَيِينَا بِالْخَلْقِ الْأَوَّلِ ۚ بَلْ هُمْ فِي لَبْسٍ مِنْ خَلْقٍ جَدِيدٍ ﴿١٥﴾

۱۵۔کیا ہم پہلی تخلیق سے تھک گئے ہیں (کیا قیامت میں دوبارہ نہیں پیدا کر سکیں گے)، دراصل وہی نئی تخلیق کے متعلق شک و شبہ میں مبتلا ہیں۔

ع 1 15 15

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ وَنَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهِ نَفْسُهُ ۖ وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ ﴿١٦﴾

۱٦۔اور ہمیں نے انسان کو پیدا کیا ہے اور ہم جانتے ہیں جو اس کا نفس وسوسے ڈالتا ہے اور ہم اس سے (اس کی) رگِ جان سے بھی زیادہ قریب ہیں۔

إِذۡ يَتَلَقَّى ٱلۡمُتَلَقِّيَانِ عَنِ ٱلۡيَمِينِ وَعَنِ ٱلشِّمَالِ قَعِيدٌ ﴿١٧﴾

۱۷۔جب دو ضبط میں لانے والے (کراماً کاتبین) ضبط میں لاتے جاتے ہیں۔وہ دائیں اور بائیں بیٹھے ہوتے ہیں (اور ان کے اعمال کو ضبطِ تحریر میں لاتے جاتے ہیں)۔

مَا يَلۡفِظُ مِن قَوۡلٍ إِلَّا لَدَيۡهِ رَقِيبٌ عَتِيدٌ ﴿١٨﴾

۱۸۔وہ کوئی بات نہیں کرتا مگر اس کے پاس (اس کا) کوئی نگران تیار ہوتا ہے (جو اس کی وہ بات محفوظ کرلیتا ہے)۔

وَجَاءَتۡ سَكۡرَةُ ٱلۡمَوۡتِ بِٱلۡحَقِّ ذَٰلِكَ مَا كُنتَ مِنۡهُ تَحِيدُ ﴿١٩﴾

۱۹۔موت کی بے ہوشی تو ضرور آکر رہے گی۔یہی وہ (حالت) ہے جس سے (اے انسان!) تو گریز کرتا ہے۔

وَنُفِخَ فِي ٱلصُّورِ ذَٰلِكَ يَوۡمُ ٱلۡوَعِيدِ ﴿٢٠﴾

۲۰۔اور صُور پھُونکا جائے گا،یہی سزا کے وعدہ کا دن ہے۔

وَجَاءَتۡ كُلُّ نَفۡسٍ مَّعَهَا سَائِقٌ وَشَهِيدٌ ﴿٢١﴾

۲۱۔اور ہر شخص (جواب دہی کیلئے ایسی حالت میں) آئے گا کہ اس کے ساتھ ایک (اسے محشر کی طرف) چلانے والا اور ایک گواہ ہوگا۔

لَّقَدۡ كُنتَ فِي غَفۡلَةٍ مِّنۡ هَٰذَا فَكَشَفۡنَا عَنكَ غِطَاءَكَ فَبَصَرُكَ ٱلۡيَوۡمَ حَدِيدٌ ﴿٢٢﴾

۲۲۔(اور ہم کہیں گے) یقیناً تم اس (دن) کے متعلق غفلت میں مبتلا تھے،سو ہم نے تمہارا (وہ) پردہ تم سے اٹھادیا اور آج تمہاری نظر بہت تیز ہے۔

وَقَالَ قَرِينُهُ هَٰذَا مَا لَدَيَّ عَتِيدٌ ﴿٢٣﴾	٢٣۔اور اس کا(دوسرا)ساتھی(جو گواہی دینے آئے گا)کہے گا: یہ (اس کا نامہء اعمال)ہے، جو میرے پاس تیار ہے۔
أَلْقِيَا فِي جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيدٍ ﴿٢٤﴾	٢٤۔(حکم ہوگا)ہر سخت منکر دشمنِ حق کو جہنم میں ڈال دو(ہاں)ڈال دو۔
مَنَّاعٍ لِلْخَيْرِ مُعْتَدٍ مُرِيبٍ ﴿٢٥﴾	٢٥۔نیکی سے روکنے والے،حد سے بڑھنے والے،شبہات میں مبتلا کو،
الَّذِي جَعَلَ مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ فَأَلْقِيَاهُ فِي الْعَذَابِ الشَّدِيدِ ﴿٢٦﴾	٢٦۔جو اللہ کے ساتھ دوسرا معبود ٹھہرایا کرتا تھا۔ سو اسے سخت عذاب میں جھونک دو۔
قَالَ قَرِينُهُ رَبَّنَا مَا أَطْغَيْتُهُ وَلَٰكِنْ كَانَ فِي ضَلَالٍ بَعِيدٍ ﴿٢٧﴾	٢٧۔اور اس کا ساتھی کہے گا: ہمارے رب میں نے تو اسے سرکش نہیں بنایا بلکہ یہ خود ہی پرلے درجے کی گمراہی میں مبتلا تھا۔
قَالَ لَا تَخْتَصِمُوا لَدَيَّ وَقَدْ قَدَّمْتُ إِلَيْكُمْ بِالْوَعِيدِ ﴿٢٨﴾	٢٨۔(اللہ)فرمائے گا: میرے سامنے مت جھگڑو۔ میں نے تو تمہاری طرف عذاب کا وعدہ پہلے ہی بھیج دیا تھا۔
مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ وَمَا أَنَا بِظَلَّامٍ لِلْعَبِيدِ ﴿٢٩﴾ ع 2 14 16	٢٩۔اور میرے حضور بات نہیں بدلائی جایا کرتی اور نہ میں بندوں پر کسی قسم کا ظلم کرنے والا ہوں۔

يَوۡمَ نَقُولُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امۡتَلَأۡتِ وَتَقُولُ هَلۡ مِن مَّزِيدٍ ﴿٣٠﴾	۳۰۔اس دن ہم جہنم سے کہیں گے : کیا تو (جہنمیوں سے) بھر گئی۔اور وہ (زبان حال سے) کہے گی: کیا کچھ اور بھی ہے۔
وَأُزۡلِفَتِ الۡجَنَّةُ لِلۡمُتَّقِينَ غَيۡرَ بَعِيدٍ ﴿٣١﴾	۳۱۔اور جنت بغیر (کسی قسم کی) دوری کے متقیوں سے قریب کر دی جائے گی؛
هَٰذَا مَا تُوعَدُونَ لِكُلِّ أَوَّابٍ حَفِيظٍ ﴿٣٢﴾	۳۲۔(اور کہا جائے گا :) یہ وہ (جنت) ہے جس کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا۔ہر رجوع کرنے والے (شریعت کی) حفاظت کرنے والے کیلئے،
مَّنۡ خَشِيَ الرَّحۡمَٰنَ بِالۡغَيۡبِ وَجَاءَ بِقَلۡبٍ مُّنِيبٍ ﴿٣٣﴾	۳۳۔جو (خدائے) رحمٰن سے غیب میں (بھی) ڈرتا تھا اور رجوع کرنے والے دل کے ساتھ (اس کی طرف) آیا تھا۔
ادۡخُلُوهَا بِسَلَامٍ ۖ ذَٰلِكَ يَوۡمُ الۡخُلُودِ ﴿٣٤﴾	۳۴۔اس (جنت) میں سلامتی کے ساتھ داخل ہو جاؤ۔ یہ ہمیشہ رہنے والا عرصہ ہے۔
لَهُم مَّا يَشَاءُونَ فِيهَا وَلَدَيۡنَا مَزِيدٌ ﴿٣٥﴾	۳۵۔یہاں سب کچھ ان کی خواہش کے مطابق ہوگا۔اور ہمارے پاس (انہیں دینے کیلئے تو) اس سے بھی زیادہ موجود ہے۔
وَكَمۡ أَهۡلَكۡنَا قَبۡلَهُم مِّن قَرۡنٍ هُمۡ أَشَدُّ مِنۡهُم بَطۡشًا فَنَقَّبُوا فِي الۡبِلَادِ هَلۡ مِن مَّحِيصٍ ﴿٣٦﴾	۳۶۔ہم نے کتنی ہی (مجرم) نسلیں ان سے پہلے ہلاک کیں جو ان سے زیادہ گرفت کی طاقت رکھتی تھیں اور اُنہوں نے شہروں کو چھان مارا، (جب ہم

نے انہیں پکڑا) تو کیا (ان کیلئے) کوئی بھاگنے کی جگہ تھی۔

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَذِكْرَىٰ لِمَن كَانَ لَهُ قَلْبٌ أَوْ أَلْقَى السَّمْعَ وَهُوَ شَهِيدٌ ﴿٣٧﴾

٣٧۔اس میں ہر شخص کے لئے جس کا دل ہے یا جو کان دھرتا ہے، درانحالیکہ (اس کا دل) حاضر ہے، نصیحت (کا سامان) ہے۔

وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ وَمَا مَسَّنَا مِن لُّغُوبٍ ﴿٣٨﴾

٣٨۔ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور ان کے درمیان کی موجودات کو چھ ادوار میں پیدا کیا اور تکان و درماندگی نے ہمیں چھوا تک نہیں۔

فَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوبِ ﴿٣٩﴾

٣٩۔سو جو وہ کہتے ہیں تم اس پر صبر کرو اور اپنے رب کی حمد کے ساتھ اس کی پاکیزگی بیان کرو۔سورج کے نکلنے سے پہلے اور (اس کے) غروب ہونے سے پہلے،

وَمِنَ اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَأَدْبَارَ السُّجُودِ ﴿٤٠﴾

٤٠۔اور رات کے ایک حصے میں بھی اس کی تسبیح کیا کرو اور (نماز کے) سجدوں کے بعد بھی۔

وَاسْتَمِعْ يَوْمَ يُنَادِ الْمُنَادِ مِن مَّكَانٍ قَرِيبٍ ﴿٤١﴾

٤١۔(اے مخاطب!) کان دھرو! جب ایک منادی کرنے والا قریب کی جگہ سے منادی کرے گا۔

يَوۡمَ يَسۡمَعُونَ الصَّيۡحَةَ بِالۡحَقِّ ۚ ذَٰلِكَ يَوۡمُ الۡخُرُوجِ ﴿٤٢﴾	۴۲۔ جس دن وہ آکر رہنے والی ایک تیز آواز سنیں گے، وہ (قبروں سے) نکل آنے کا دن ہو گا۔
إِنَّا نَحۡنُ نُحۡيِي وَنُمِيتُ وَإِلَيۡنَا الۡمَصِيرُ ﴿٤٣﴾	۴۳۔ ہم ہی زندگی بخشتے ہیں اور ہم ہی موت دیتے ہیں اور ہماری ہی طرف پلٹ کر آنا ہے۔
يَوۡمَ تَشَقَّقُ الۡأَرۡضُ عَنۡهُمۡ سِرَاعًا ۚ ذَٰلِكَ حَشۡرٌ عَلَيۡنَا يَسِيرٌ ﴿٤٤﴾	۴۴۔ جب زمین ان پر پھٹ کر انہیں منکشف کر دے گی (وہ) جلدی سے (نکل کھڑے ہوں گے) یہ جمع کرنا ہم پر آسان ہے۔
نَحۡنُ أَعۡلَمُ بِمَا يَقُولُونَ ۖ وَمَا أَنۡتَ عَلَيۡهِمۡ بِجَبَّارٍ ۖ فَذَكِّرۡ بِالۡقُرۡآنِ مَنۡ يَخَافُ وَعِيدِ ﴿٤٥﴾ ع 3 16 17	۴۵۔ ہمیں ان کی باتوں کا علم ہے۔ تم طاقت کے بل پر کبھی (ان کی) اصلاح نہیں کر سکتے۔ اس لئے جو میرے وعدہ عذاب سے ڈرتا ہے تم قرآن کے ذریعہ اسے نصیحت کرو۔

(51) سُوْرَةُ الذّٰرِيٰتِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کا نام لے کر جو بے حد رحمت والا، بار بار رحم کرنے والا ہے

(میں سُورَةُ الذّٰرِيٰتِ پڑھنا شروع کرتا ہوں)

وَالذَّارِيَاتِ ذَرْوًا ﴿١﴾	۱۔اڑا کر پھیلا دینے والی (جماعتیں) گواہ ہیں،
فَالْحَامِلَاتِ وِقْرًا ﴿٢﴾	۲۔اور بوجھ اُٹھانے والی،
فَالْجَارِيَاتِ يُسْرًا ﴿٣﴾	۳۔اور نرمی سے چلنے والی،
فَالْمُقَسِّمَاتِ أَمْرًا ﴿٤﴾	۴۔اور کام تقسیم کرنے والی،
إِنَّمَا تُوعَدُونَ لَصَادِقٌ ﴿٥﴾	۵۔کہ تم سے جو وعدہ کیا جارہا ہے وہ یقیناً سچا ہے،
وَإِنَّ الدِّينَ لَوَاقِعٌ ﴿٦﴾	۶۔اور (اعمال کی) جزاو سزا ضرور واقع ہو کر رہے گی۔
وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْحُبُكِ ﴿٧﴾	۷۔ (اجرام سماوی کے) راستوں والا آسمان گواہ ہے،
إِنَّكُمْ لَفِي قَوْلٍ مُخْتَلِفٍ ﴿٨﴾	۸۔تم ایک اختلافی بات میں مبتلا ہو،
يُؤْفَكُ عَنْهُ مَنْ أُفِكَ ﴿٩﴾	۹۔اس کی وجہ سے وہی بہکا یا جاتا ہے جو حق سے باطل کی طرف پھیرا گیا۔

قُتِلَ الْخَرّٰاصُونَ ﴿١٠﴾	١٠۔ اٹکل باز مارے گئے،
الَّذِينَ هُمْ فِي غَمْرَةٍ سَاهُونَ ﴿١١﴾	١١۔ جو جہالت کی گہرائیوں میں بھولے ہوئے ہیں۔
يَسْأَلُونَ أَيَّانَ يَوْمُ الدِّينِ ﴿١٢﴾	١٢۔ وہ پوچھتے ہیں: جزاو سزا کا دن کب آئے گا۔
يَوْمَ هُمْ عَلَى النَّارِ يُفْتَنُونَ ﴿١٣﴾	١٣۔ اس دن وہ آگ میں جلائے جائیں گے۔
ذُوقُوا فِتْنَتَكُمْ هٰذَا الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تَسْتَعْجِلُونَ ﴿١٤﴾	١٤۔ (اور ان سے کہا جائے گا:) اپنی سزا بھگتو۔ یہ وہی (سزا) ہے جسے تم اس کے وقت کے آنے سے پہلے مانگا کرتے تھے۔
إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنّٰاتٍ وَعُيُونٍ ﴿١٥﴾	١٥۔ متقی باغات اور چشموں (والی جگہوں) میں ہوں گے،
آخِذِينَ مَا آتَاهُمْ رَبُّهُمْ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا قَبْلَ ذٰلِكَ مُحْسِنِينَ ﴿١٦﴾	١٦۔ ان کا رب جو انہیں دے گا اسے لینے والے ہوں گے۔ وہ اس سے پہلے اعلیٰ درجے کے اعمال بجا لانے والے تھے۔
كَانُوا قَلِيلًا مِنَ اللَّيْلِ مَا يَهْجَعُونَ ﴿١٧﴾	١٧۔ وہ (عبادت میں مصروفیت کی وجہ سے) رات کا تھوڑا حصہ سوتے تھے،
وَبِالْأَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُونَ ﴿١٨﴾	١٨۔ اوقاتِ صبح میں بھی استغفار کرتے تھے۔

وَفِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِلسَّائِلِ وَالْمَحْرُومِ ﴿١٩﴾

١٩۔اور ان کے اموال میں مانگنے والے اور نہ مانگنے والے (محتاج) کا حق تھا۔

وَفِي الْأَرْضِ آيَاتٌ لِلْمُوقِنِينَ ﴿٢٠﴾

٢٠۔یقین لانے والوں کے لئے زمین میں نشان ہیں۔

وَفِي أَنْفُسِكُمْ ۚ أَفَلَا تُبْصِرُونَ ﴿٢١﴾

٢١۔اور تمہارے اپنے نفوس میں بھی، تو کیا تمہیں سوجھ نہیں پڑتا۔

وَفِي السَّمَاءِ رِزْقُكُمْ وَمَا تُوعَدُونَ ﴿٢٢﴾

٢٢۔آسمان میں تمہارا رزق ہے اور اس کے علاوہ وہ بھی جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے۔

فَوَرَبِّ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ إِنَّهُ لَحَقٌّ مِثْلَ مَا أَنَّكُمْ تَنْطِقُونَ ﴿٢٣﴾

ع 1 23 18

٢٣۔سو آسمان و زمین کا رب گواہ ہے یہ اسی طرح ایک حقیقت ہے جس طرح تمہارا باہم باتیں کرنا۔

هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ ضَيْفِ إِبْرَاهِيمَ الْمُكْرَمِينَ ﴿٢٤﴾

٢٤۔کیا تمہارے پاس ابراہیمؑ کے معزز مہمانوں کی خبر پہنچی ہے۔

إِذْ دَخَلُوا عَلَيْهِ فَقَالُوا سَلَامًا ۖ قَالَ سَلَامٌ قَوْمٌ مُنْكَرُونَ ﴿٢٥﴾

٢٥۔جب وہ اُن کے پاس آئے تو اُنہوں نے کہا: سلام۔اُنہوں نے کہا: (تم پر بھی) دائمی سلامتی ہو (اور دل میں کہا: یہ) لوگ تو اجنبی (سے معلوم دیتے) ہیں۔

فَرَاغَ إِلَىٰٓ أَهۡلِهِۦ فَجَآءَ بِعِجۡلٍ سَمِينٍ ﴿٢٦﴾

٢٦ پھر لپک کر اپنے گھر والوں کی طرف گئے اور ایک موٹا تازہ بچھڑا (بھنوا کر مہمانوں کیلئے) لے آئے۔

فَقَرَّبَهُۥٓ إِلَيۡهِمۡ قَالَ أَلَا تَأۡكُلُونَ ﴿٢٧﴾

٢٧۔اور اسے اُن کے سامنے رکھ دیا (پھر اُن کے تامل کو دیکھ کر) کہا: آپ لوگ کھاتے کیوں نہیں۔

فَأَوۡجَسَ مِنۡهُمۡ خِيفَةًۖ قَالُواْ لَا تَخَفۡۖ وَبَشَّرُوهُ بِغُلَٰمٍ عَلِيمٍ ﴿٢٨﴾

٢٨۔اور ان کی وجہ سے اندیشہ محسوس کیا۔انہوں نے کہا: اندیشہ نہ کرو، اور اسے ایک صاحبِ علم بیٹے (۔اسحقؑ کے پیدا ہونے) کی بشارت دی۔

فَأَقۡبَلَتِ ٱمۡرَأَتُهُۥ فِي صَرَّةٍ فَصَكَّتۡ وَجۡهَهَا وَقَالَتۡ عَجُوزٌ عَقِيمٌ ﴿٢٩﴾

٢٩۔اس پر اُن کی بیوی حیرت زدہ ہو کر آئیں اور اپنا منہ پیٹ لیا اور کہا: (اوّل تو) بڑھیا (دوسری) بانجھ (بچہ جنے گی)۔

قَالُواْ كَذَٰلِكِ قَالَ رَبُّكِۖ إِنَّهُۥ هُوَ ٱلۡحَكِيمُ ٱلۡعَلِيمُ ﴿٣٠﴾

٣٠۔اُنہوں نے کہا: اِسی طرح تمہارے رب نے فرمایا ہے، وہ بڑی حکمت والا، کامل علم والا ہے۔